DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 50

DATED 15-01-2026

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	نوجوانوں کے مستقبل سے متعلق کوئی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کرینگے، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	عوام کو صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
03	سیلاب متاثرین کی بحالی کا منصوبہ معیار کیساتھ مکمل ہوگا، کمشنر سبی	انتخاب ودیگراخبارات
04	بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کیلئے دو ارب پچیس کروڑ کی رقم جاری	مشرق ودیگراخبارات
05	بلوچستان کا امن پورے ملک کے استحکام کیلئے ناگزیر ہے، آئی جی پولیس	جنگ ودیگراخبارات
06	بلوچستان کے زمینداروں کیلئے بینظیر کسان کارڈ کے اجراء کی منظوری	مشرق ودیگراخبارات
07	ٹیکسٹ بک بورڈ کی جانب سے پچاس فیصد سے زائد کتب کی تیاری مکمل	جنگ ودیگراخبارات
08	معدنی شعبے میں سعودی سرمایہ کاری سے ترقی کے دروازے کھلیں گے، عبدالقادر	جنگ ودیگراخبارات
09	عوام وحکومت کے درمیان رابطہ رکھنا محکمے کی ذمہ داری ہے، سیکرٹری اطلاعات	جنگ ودیگراخبارات
10	تاجروں کے مسائل کے حل کیلئے مشترکہ اقدامات اٹھائے جائیں گے، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگراخبارات
11	گوادر کی صفائی، خوبصورتی اور ترقی کیلئے موثر کردار ادا کرینگے، ہدایت الرحمان	جنگ ودیگراخبارات
12	عوام تاجروں اور ملازمین کے مسائل کا حل مذاکرات، جمعیت	جنگ ودیگراخبارات
13	بارڈر ٹریڈ کی بندش سے لاکھوں افراد بے روزگار ہوگئے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
14	گیس کی عدم فراہمی کیخلاف نیشنل پارٹی کا گیس کمپنی کے دفتر کے سامنے دھرنا	جنگ ودیگراخبارات
15	عوامی مسائل کے حل کیلئے احتجاجی پروگرام کو وسعت دینگے، نصراللہ زیرے	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

ڈھاڈر موبائل ٹاور دھاکہ خیز مواد سے تباہ، کوئٹہ موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو ارکان زخمی حالت میں گرفتار، گوادر دکان میں ایک لاکھ 30 ہزار کی ڈکیتی
فائرنگ سے گاہک جاں بحق، پنجگور مغوی نوجوان کی تشدد زدہ لاش برآمد

عوامی مسائل:

نیشنل پارٹی کا گیس کی عدم فراہمی پر مظاہرہ روڈ بلاک، عوام پریشان، صفا کوئٹہ کے ٹھیکیدار کے مزدور دشمن رویئے کا نوٹس لیا جائے۔

مورخہ 15.01.2026

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت** " کے عنوان سے

CamScanner

اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے گذشتہ روز اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی ملاقات میں ڈپٹی وزیراعظم، وزیرخارجہ اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود کے جاری مجوزہ منصوبوں، ترقیاتی ترجیحات اور وفاق وصوبے کے درمیان موثر رابطہ کاری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ اس موقع پر زور دیا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور عوامی خوشحالی کیلئے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان میں خواتین اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ، سماجی ترقی اور انسانی وسائل کی بہتری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے اور صوبے کے مسائل کے حل موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے ڈپٹی وزیراعظم و وزیرخارجہ اسحاق ڈار نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان میں انفراسٹرکچر تعلیم اور صحت کے منصوبوں کا فوری، شفاف اور موثر نفاذ وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان کی پائیدار ترقی اور وفاق اور صوبائی حکومت کا باہمی اشتراک ناگزیر** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **بلوچستان ملکی ترقی کی کلید ،وفاقی اور صوبائی حکومت کا صوبے میں ترقی وخوشحالی کو یقینی بنانے کا عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **بلوچستان کے جملہ مسائل کا حل وفاق اور صوبے کے مشترکہ ذمہ داریاں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Online recruitment tests" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Reimagining Mental Health in Balochistan" کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 — جمعرات، 25 رجب المرجب 1447ھ، 15 جنوری 2026ء — نمبر 15

وزیر اعلیٰ بگٹی

نوجوانوں کے مستقبل سے متعلق کوئی غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کریں گے

یوتھ اسکلز پروگرام میں سست روی پر متعلقہ فرمز کیخلاف کارروائی کی ہدایت، نوجوانوں کو باعزت روزگار فراہم کرنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں، اجلاس سے خطاب

وفاقی وزیر سالک حسین کی وزیراعلیٰ سے ملاقات، یو این ایف پی اے اور حکومت بلوچستان کا آبادی سے متعلق صوبائی ٹاسک فورس قائم کرنیکا فیصلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا جس میں پروگرام پر عملدرآمد، رفتار اور مستقبل کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور محمد بخاری، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، منیجنگ ڈائریکٹر بی ٹیوٹا محمود الرحمٰن سمیت متعلقہ محکموں اور اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کی ذمہ دار بعض فرمز کی جانب سے سست روی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ فرمز کے خلاف کارروائی اور اب تک کی گئی رقوم کی جانچ پڑتال کی ہدایت کی۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ اجلاس میں یہ بھی آگاہ کیا گیا کہ بی ٹیوٹا (گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ) ماڈل کے تحت بی ٹیوٹا نے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کا لائسنس حاصل کرنے کے لیے باضابطہ طور پر رجوع کر لیا ہے جس کے بعد بی ٹیوٹا براہ راست متعلقہ ممالک کی ایمبیسیز سے رابطہ کر کے صوبے کے نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | جمعرات 25 رجب 1447ھ 15 جنوری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 192

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

نوجوانوں سے جڑے منصوبوں میں تاخیر برداشت نہیں، سرمایہ کاری ہی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے، وزیر اعلیٰ

حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے، متعلقہ محکمے باہمی رابطے کو مزید موثر بنائیں

چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کی ذمہ دار بعض فرمز کی جانب سے ست روی پر اظہار برہمی، متعلقہ فرمز کے خلاف کارروائی، ادا شدہ رقوم کی جانچ پڑتال کی ہدایت

حکومت صوبے کے نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہنر فراہم کرنے کے لیے مربوط اور عملی اقدامات کر رہی ہے، وفاقی وزیر اوورسیز پاکستانیز چوہدری سالک حسین سے گفتگو

تعلیم اور صحت صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل، ان شعبوں میں بہتری کے بغیر پائیدار ترقی کا حصول ممکن نہیں، میر سرفراز بگٹی کی یو این ایف پی اے کے وفد سے بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا جس میں پروگرام پر عملدرآمد، رفتار اور مستقبل کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں مشیر برائے محکمہ محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور نیاز محمد نیچاری، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فرید ون، مینیجنگ ڈائریکٹر بی ٹیوٹا محمود الرحمٰن سمیت متعلقہ محکموں اور اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو بتایا گیا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کی ذمہ دار بعض فرمز کی جانب سے ست روی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے، جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ فرمز کے خلاف کارروائی اور اب........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

تک ادا کی گئی رقوم کی مکمل جانچ پڑتال کی ہدایت کی وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اجلاس میں یہ بھی آگاہ کیا گیا کہ جی ٹو جی (گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ) ماڈل کے تحت بی ٹیوٹا نے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کا لائسنس حاصل کرنے کے لیے باضابطہ طور پر رجوع کر لیا ہے، جس کے بعد بی ٹیوٹا براہ راست متعلقہ ممالک کی ایمبیسیز سے رابطہ کر کے صوبے کے نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے موثر اقدامات کرے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بیرون ملک روزگار کے مواقع نوجوانوں کو نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنانے میں مدد دیں گے بلکہ ملک میں قیمتی زرمبادلہ لانے کا ذریعہ بھی بنیں گے وزیر اعلیٰ نے پروگرام کے تربیتی ماڈیولز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، عملدرآمد کے عمل کو تیز کرنے اور نتائج کو یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کو محض ایک منصوبے کے بجائے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی بنیاد بنایا جائے وزیر اعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطے کو مزید موثر بنائیں اور پروگرام کے اہداف کے بروقت حصول کو ہر صورت یقینی بنایا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ایف پی اے (Population Nations United Fund) کے کنٹری ریپریزنٹیٹو لوائے شبانیہ (ShabanehLuay) نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں آبادی سے متعلق درپیش چیلنجز، ماں اور بچے کی صحت، نوجوانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود، اور ڈیٹا پر مبنی پالیسی سازی کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ؟ خیال کیا گیا ملاقات میں پارلیمانی سیکرٹری پاپولیشن آغا عمر خان احمدزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری پاپولیشن ظفر خان بلیدی، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان اور یو این ایف پی اے کوئٹہ کی سربراہ سعدیہ عطاء لہ بھی شریک تھیں ملاقات کے دوران اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں آبادی سے متعلق امور کے لیے ایک مربوط اور موثر صوبائی ٹاسک فورس قائم کی جائے گی، جو مختلف محکموں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بناتے ہوئے آبادی، صحت اور تعلیم سے متعلق پالیسیوں پر موثر عملدرآمد کی نگرانی کرے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایڈوکیسی اور ایک مضبوط ڈیٹا گورننس فریم ورک کے ذریعے پالیسی سازی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ آبادی سے متعلق تمام فیصلے مستند ڈیٹا اور شواہد کی بنیاد پر کیے جا سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعلیم اور صحت صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور ان شعبوں میں بہتری کے بغیر پائیدار ترقی کا حصول ممکن نہیں وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ ماں اور بچے کی صحت کے اشاریوں میں بہتری کے لیے ادارہ جاتی اصلاحات ناگزیر ہیں جبکہ نوجوانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود کو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی کی بنیاد قرار دیا انہوں نے کہا کہ انسانی ترقی میں سرمایہ کاری ہی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے اس موقع پر لوائے شبانیہ (ShabanehLuay) نے بلوچستان حکومت کی پالیسی ترجیحات اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ یو این ایف پی اے بلوچستان میں آبادی، صحت اور انسانی ترقی سے متعلق منصوبوں میں اپنا تعاون مزید مضبوط بنائے گا اور صوبائی حکومت کے ساتھ قریبی اشتراک سے کام جاری رکھے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز یہاں وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانی و ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین نے ملاقات کی، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، بالخصوص افرادی قوت کی ترقی، نوجوانوں کی اسکل ڈویلپمنٹ اور بیرون ملک روزگار کے مواقع سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یو این ایف پی اے کے کنٹری ریپریزنٹیٹو لوائے شبانیہ ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLI
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSI
نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب
Bullet No. 1
Page No. 3

سینچری
روزنامہ
ایکسپریس
کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 34، جمعرات، 25 رجب المرجب، 15 جنوری 2026، صفحات 8 قیمت 40 روپے

نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے منصوبوں میں تاخیر برداشت نہیں کرینگے، وزیراعلیٰ

سست روی کی مرتکب فرمز کے خلاف کارروائی اور اب تک ادا کی گئی رقوم کی مکمل جانچ پڑتال کی جائے، اجلاس میں ہدایت

حکومت نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہنر فراہم کرنے کیلئے اقدامات کررہی ہے، وفاقی وزیر چوہدری سالک سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس (باقی صفحہ 5 نمبر24)

میں پروگرام پر عملدرآمد، رفتار اور مستقبل کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں مشیر برائے محکمہ محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور نیاز محمد نیچاری، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، مینیجنگ ڈائریکٹر بی ٹیوٹا حمود الرحمن سمیت متعلقہ محکموں اور اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو بتایا گیا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کی ذمہ دار بعض فرمز کی جانب سے سست روی کا مظاہرہ کیا جارہا ہے، جس پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ فرمز کے خلاف کارروائی اور اب تک ادا کی گئی رقوم کی مکمل جانچ پڑتال کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اجلاس میں یہ بھی آگاہ کیا گیا کہ جی ٹو جی (گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ) ماڈل کے تحت بی ٹیوٹا نے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کا لائسنس حاصل کرنے کے لیے باضابطہ طور پر رجوع کرلیا ہے، جس کے بعد بی ٹیوٹا براہ راست متعلقہ ممالک کی ایمبیسیز سے رابطہ کرکے صوبے کے نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کررہی ہے انہوں نے کہا کہ بیرون ملک روزگار کے مواقع نوجوانوں کو نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنانے میں مدد دیں گے بلکہ ملک میں قیمتی زرمبادلہ لانے کا ذریعہ بھی بنیں گے وزیر اعلیٰ نے پروگرام کے تربیتی ماڈیولز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، عملدرآمد کے عمل کو تیز کرنے اور نتائج کو یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کو محض ایک منصوبے کے بجائے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی بنیاد بنایا جائے وزیراعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطے کو مزید مؤثر بنائیں اور پروگرام کے اہداف کے بروقت حصول کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر برائے (باقی صفحہ 5 نمبر23)

اوورسیز پاکستانی و ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین نے ملاقات کی، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، بالخصوص افرادی قوت کی ترقی، نوجوانوں کی اسکل ڈویلپمنٹ اور بیرون ملک روزگار کے مواقع سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر کو چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے اغراض و مقاصد، پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی سے آگاہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہنر فراہم کرنے کے لیے مربوط اور عملی اقدامات کررہی ہے تاکہ انہیں باعزت روزگار کے بہتر مواقع میسر آسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تربیت دی جارہی ہے، جس کا مقصد نوجوانوں کو خود کفیل بنانا اور بیرون ملک روزگار کے مواقع سے بھرپور استفادہ ممکن بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنر مند نوجوان نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنائیں گے بلکہ ملک کے لیے قیمتی زرمبادلہ کا ذریعہ بھی بنیں گے وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانی و ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین نے بلوچستان حکومت کی جانب سے نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور اسکل ڈویلپمنٹ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے اس ضمن میں وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں اور وفاق کے درمیان باہمی اشتراک سے افرادی قوت کی ترقی کے اہداف کو موثر انداز میں حاصل کیا جاسکتا ہے ملاقات میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ وفاقی اور صوبائی ادارے مل کر نوجوانوں کے لیے بیرون ملک روزگار کے مواقع بڑھانے، تربیتی پروگراموں کو مزید مؤثر بنانے اور ادارہ جاتی روابط کو مضبوط کرنے کے لیے مشترکہ اقدامات کریں گے۔

پالیسی سازی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

ماں اور بچے کی صحت کے اشاریوں میں بہتری کیلئے ادارہ جاتی اصلاحات ناگزیر ہیں

وزیراعلیٰ سے UNFPA کے نمائندے کی ملاقات، آبادی سے متعلق چیلنجز پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ایف پی اے (Population Nations United Fund) کے کنٹری ریپریزنٹیٹو لوائے شبانیہ (ShabanehLuay) نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں آبادی سے متعلق درپیش چیلنجز، ماں اور بچے کی صحت، نوجوانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود، اور ڈیٹا پر (باقی صفحہ 5 نمبر20)

مبنی پالیسی سازی کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات میں پارلیمانی سیکرٹری پاپولیشن آغا عمر خان احمدزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری پاپولیشن ظفر خان بلیدی، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بابر خان اور یو این ایف پی اے کوئٹہ کی سربراہ سعدیہ عطاء بھی شریک تھیں ملاقات کے دوران اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں آبادی سے متعلق امور کے لیے ایک مربوط اور موثر صوبائی ٹاسک فورس قائم کی جائے گی، جو مختلف محکموں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بناتے ہوئے آبادی، صحت اور تعلیم سے متعلق پالیسیوں پر موثر عملدرآمد کی نگرانی کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک جامع پالیسی اور ایک مضبوط ڈیٹا گورننس فریم ورک کے ذریعے پالیسی سازی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ آبادی سے متعلق تمام فیصلے مستند ڈیٹا اور شواہد کی بنیاد پر کیے جاسکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعلیم اور صحت صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور ان شعبوں میں بہتری کے بغیر پائیدار ترقی کا حصول ممکن نہیں وزیراعلیٰ نے زور دیا کہ ماں اور بچے کی صحت کے اشاریوں میں بہتری کے لیے ادارہ جاتی اصلاحات ناگزیر ہیں جبکہ نوجوانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود کو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی کی بنیاد قرار دیا انہوں نے کہا کہ انسانی ترقی میں سرمایہ کاری ہی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے اس موقع پر لوائے شبانیہ (Shabaneh Luay) نے بلوچستان حکومت کی پالیسی ترجیحات اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ یو این ایف پی اے بلوچستان میں آبادی، صحت اور انسانی ترقی سے متعلق منصوبوں میں اپنا تعاون مزید مضبوط بنائے گا اور صوبائی حکومت کے ساتھ قریبی اشتراک سے کام جاری رکھے گا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیشرفت سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یو این ایف پی اے کے کنٹری ریپریزنٹیٹو لوائے شبانیہ ملاقات کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

4

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 33 | جمعرات 15 جنوری 2026ء بمطابق 25 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 15

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ اور وفاقی وزراء کی ملاقات

چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد تیز کیا جائے

میر سرفراز بگٹی

نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لئے بلوچستان سے تعاون بڑھائیں گے، چوہدری سالک حسین، ایس ایم ایز کی ترقی کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں گے، ہارون اختر کی یقین دہانی

آبادی سے متعلق صوبائی ٹاسک فورس قائم کی جائیگی، یو این ایف پی اے کے کنٹری ریپریزنٹیٹو لوائے شبانیہ سے اتفاق، یوتھ پروگرام میں سست روی پر وزیراعلیٰ برہم

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز یہاں وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانی و ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین نے ملاقات کی، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، بالخصوص افرادی قوت کی ترقی، نوجوانوں کی اسکل ڈویلپمنٹ اور بیرون ملک روزگار بقیہ نمبر79 صفحہ5 پر

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ایف پی اے (United Nations Population Fund) کے کنٹری ریپریزنٹیٹو لوائے شبانیہ (Luay Shabaneh) نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں بقیہ نمبر78 صفحہ5 پر

کے مواقع سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر کو چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے اغراض و مقاصد، پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہنر فراہم کرنے کے لیے مربوط اور عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ انہیں باعزت روزگار کے بہتر مواقع میسر آ سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تربیت دی جا رہی ہے، جس کا مقصد نوجوانوں کو خود کفیل بنانا اور بیرون ملک روزگار کے مواقع سے بھرپور استفادہ ممکن بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنرمند نوجوان نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنائیں گے بلکہ ملک کے لیے قیمتی زرمبادلہ کا ذریعہ بھی بنیں گے۔ وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانی و ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین نے بلوچستان حکومت کی جانب سے نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور اسکل ڈویلپمنٹ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے اس ضمن میں وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں اور وفاق کے درمیان باہمی اشتراک سے افرادی قوت کی ترقی کے اہداف کو مؤثر انداز میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ملاقات میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ وفاقی اور صوبائی ادارے مل کر نوجوانوں کے لیے بیرون ملک روزگار کے مواقع بڑھانے، تربیتی پروگراموں کو مزید مؤثر بنانے اور ادارہ جاتی روابط کو مضبوط کرنے کے لیے مشترکہ اقدامات کریں گے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزارت صنعت و پیداوار میں ملاقات کی اور صوبے میں مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایس ایم ایز) کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ بدھ کو وزارت صنعت و پیداوار کی طرف سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایس ایم ایز) کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ معاون خصوصی ہارون اختر خان نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کا وژن ملک بھر میں ایس ایم ایز اور بالخصوص خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایت کے مطابق تمام صوبے مل کر ہی ملک کے مائیکرو، سمال اور میڈیم انٹرپرائزز کو فروغ دے سکتے ہیں۔ ہارون اختر خان نے کہا کہ ایس ایم ایز کے فروغ میں صوبوں کا کردار نہایت اہم ہے اور بلوچستان میں اس کے بے پناہ مواقع موجود ہیں جہاں محنتی اور باصلاحیت افرادی قوت دستیاب ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ایس ایم ایز کے فروغ کے لیے بلوچستان حکومت کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ ٹاسک فورس قائم کی جائے گی جو زرعی بنیاد پر ایس ایم ایز، ویمن سٹارٹ اپ نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے کے منصوبوں پر کام کرے گی۔

آبادی سے متعلق درپیش چیلنجز، ماں اور بچے کی صحت، نوجوانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود، اور ڈیٹا پر مبنی پالیسی سازی کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں پارلیمانی سیکرٹری پاپولیشن آغا عمر خان احمدزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری پاپولیشن مظفر خان بلیدی، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بابر خان اور یو این ایف پی اے کوئٹہ کی سربراہ وسعت ملک بھی شریک تھیں۔ ملاقات کے دوران اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں آبادی سے متعلق امور کے لیے ایک مربوط اور موثر صوبائی ٹاسک فورس قائم کی جائے گی، جو مختلف محکموں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بناتے ہوئے آبادی، صحت اور تعلیم سے متعلق پالیسیوں پر عملدرآمد کی نگرانی کرے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈیٹا کلیکشن اور ایک مضبوط ڈیٹا گورننس فریم ورک کے ذریعے پالیسی سازی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ آبادی سے متعلق تمام فیصلے مستند ڈیٹا اور شواہد کی بنیاد پر کیے جا سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعلیم اور صحت صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور ان شعبوں میں بہتری کے بغیر پائیدار ترقی کا حصول ممکن نہیں۔ وزیراعلیٰ نے زور دیا کہ ماں اور بچے کی صحت کے اشاریوں میں بہتری کے لیے ادارہ جاتی اصلاحات ناگزیر ہیں، جبکہ نوجوانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود کو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی کی بنیاد قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ انسانی ترقی میں سرمایہ کاری ہی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ اس موقع پر (Luay Shabaneh) نے بلوچستان حکومت کی پالیسی ترجیحات اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ یو این ایف پی اے بلوچستان میں آبادی، صحت اور انسانی ترقی سے متعلق منصوبوں میں اپنا تعاون مزید مضبوط بنائے گا اور صوبائی حکومت کے ساتھ قریبی اشتراک سے کام جاری رکھے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ انہوں نے یو این ایف پی اے کے کنٹری ریپریزنٹیٹو لوائے شبانہ کے ساتھ بلوچستان کے مستقبل کے لیے مفصل تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس میں صوبے میں موثر آبادی پالیسی، مضبوط ڈیجیٹل اور جامع ہیلتھ نظام، اور نوجوانوں و خواتین میں سرمایہ کاری کے مواقع پر اتفاق کیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ ایک درست اور بروقت فیصلے کے نتیجے میں بلوچستان کی عوام کے اربوں روپے بچائے گئے اور صرف دو ماہ کے قلیل عرصے میں صوبے کا پہلا آئی ٹی پارک قائم کیا گیا۔ آج الحمدللہ اس ٹیکنالوجی پارک میں 13 کمپنیاں کام کر رہی ہیں اور 100 سے زائد آئی ٹی ماہرین نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کر رہے ہیں، جس سے صوبے میں نوجوانوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور معیشت میں بہتری لانے میں مدد مل رہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا جس میں پروگرام پر

عملدرآمد، رفتار اور مستقبل کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مشیر برائے محکمہ محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور نیاز محمد بخاری، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فرید، منیجنگ ڈائریکٹر بی ٹیوٹا محمود الرحمن سمیت متعلقہ محکموں اور اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کی ذمہ دار بعض فرم کی جانب سے سست روی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے، جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ فرم کے خلاف کارروائی اور اب تک ادا کی گئی رقوم کی مکمل جانچ پڑتال کی ہدایت کی۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ اجلاس میں یہ بھی آگاہ کیا گیا کہ جی ٹو جی گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ (ماڈل کے تحت بی ٹیوٹا نے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کا لائسنس حاصل کرنے کے لیے باضابطہ طور پر رجوع کر لیا ہے، جس کے بعد بی ٹیوٹا براہ راست متعلقہ ممالک کی ایمبیسیز سے رابطہ کر کے صوبے کے نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے موثر اقدامات کرے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک روزگار کے مواقع نوجوانوں کو نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنانے میں مدد دیں گے بلکہ ملک میں قیمتی زرمبادلہ لانے کا ذریعہ بھی بنیں گے۔ وزیراعلیٰ نے پروگرام کے تربیتی ماڈیولز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، عملدرآمد کے عمل کو تیز کرنے اور نتائج کو یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کو محض ایک منصوبے کے بجائے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی بنیاد بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطے کو مزید مؤثر بنائیں اور پروگرام کے اہداف کے بروقت حصول کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 جمعرات 15 جنوری 2026ء بمطابق 25 رجب 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 15

تعلیم اور صحت صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، وزیر اعلیٰ

پالیسی سازی کو جدید خطوط پر استوار کیا جائیگا

بلوچستان حکومت اور عالمی پاپولیشن فنڈ کا صوبہ میں آبادی سے متعلق مؤثر اور مربوط حکمت عملی کیلئے صوبائی ٹاسک فورس کے قیام پر اتفاق

نوجوانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود صوبے کی پائیدار ترقی کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے، یو این ایف پی اے کے وفد سے بات چیت

[illegible] وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے [illegible] اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ایف پی اے کے کنٹری ریپریزنٹیٹو لوائے شبانیہ نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں آبادی سے متعلق درپیش چیلنجز، ماں اور بچے کی صحت، نوجوانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود، اور ڈیٹا پر مبنی پالیسی سازی کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

ملاقات میں پارلیمانی سیکرٹری پاپولیشن آغا عمر خان احمدزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری پاپولیشن ظفر خان بلیدی، پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بابر خان اور یو این ایف پی اے کوئٹہ کی سربراہ سعدیہ عطاء بھی شریک تھیں ملاقات کے دوران اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں آبادی سے متعلق امور کے لیے ایک مربوط اور مؤثر صوبائی ٹاسک فورس قائم کی جائے گی، جو مختلف محکموں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بناتے ہوئے آبادی، صحت اور تعلیم سے متعلق پالیسیوں پر مؤثر عملدرآمد کی نگرانی کرے گی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایڈووکیسی اور ایک مضبوط ڈیٹا گورننس فریم ورک کے ذریعے پالیسی سازی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ آبادی سے متعلق تمام فیصلے مستند ڈیٹا اور شواہد کی بنیاد پر کیے جا سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعلیم اور صحت صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور ان شعبوں میں بہتری کے بغیر پائیدار ترقی کا حصول ممکن نہیں وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ ماں اور بچے کی صحت کے اشاریوں میں بہتری کے لیے ادارہ جاتی اصلاحات ناگزیر ہیں جبکہ نوجوانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود کو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی کی بنیاد قرار دیا انہوں نے کہا کہ انسانی ترقی میں سرمایہ کاری ہی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے اس موقع پر لوائے شبانیہ نے بلوچستان حکومت کی پالیسی ترجیحات اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ یو این ایف پی اے بلوچستان میں آبادی، صحت اور انسانی ترقی سے متعلق منصوبوں میں اپنا تعاون مزید مضبوط بنائے گا اور صوبائی حکومت کے ساتھ قریبی اشتراک سے کام جاری رکھے گا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTOR
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No 1

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | جمعرات 15 جنوری 2026ء، 25 رجب المرجب 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 135

Page No 6

اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کو نوجوانوں کے روشن مستقبل کی بنیاد سمجھا جائےگا

حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے

بیرون ملک روزگار کے مواقع نوجوانوں کو نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنانے میں مدد دیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا جس میں پروگرام پر عملدرآمد، رفتار اور مستقبل کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد (بقیہ 8 صفحہ 2 پر)

سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور ... سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، منیجنگ ڈائریکٹر بی ٹیوٹا حمید الرحمن سمیت متعلقہ محکموں اور اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو بتایا گیا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کی ذمہ دار بعض فرموں کی جانب سے سست روی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ فرموں کے خلاف کارروائی اور اب تک ادا کی گئی رقوم کی مکمل جانچ پڑتال کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اجلاس میں یہ بھی آگاہ کیا گیا کہ جی ٹو جی (گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ) ماڈل کے تحت بی ٹیوٹا نے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کا لائسنس حاصل کرنے کے لیے باضابطہ طور پر رجوع کر لیا ہے جس کے بعد بی ٹیوٹا براہ راست متعلقہ ممالک کی ایجنسیوں سے رابطہ کر کے صوبے کے نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بیرون ملک روزگار کے مواقع نوجوانوں کو نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنانے میں مدد دیں گے بلکہ ملک میں قیمتی زرمبادلہ لانے کا ذریعہ بھی بنیں گے وزیراعلیٰ نے پروگرام کے ترجیحی اہداف کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، عملدرآمد کے عمل کو تیز کرنے اور نتائج کو یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کو محض ایک منصوبے کے بجائے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی بنیاد بنایا جائے وزیراعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطے کو مزید مؤثر بنائیں اور پروگرام کے اہداف کے بروقت حصول کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سے وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین کی ملاقات

ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، بالخصوص افرادی قوت کی ترقی، نوجوانوں کی اسکل ڈویلپمنٹ اور بیرون ملک روزگار کے مواقع سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفاقی وزیر کو چیف منسٹر یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے اغراض و مقاصد، پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی سے آگاہ کیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز یہاں وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانی و ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین نے ملاقات کی۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، بالخصوص افرادی قوت کی ترقی، نوجوانوں کی اسکل ڈویلپمنٹ اور بیرون ملک روزگار کے مواقع سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر کو چیف منسٹر یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے اغراض و مقاصد، پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہنر فراہم کرنے کے لیے بھرپور عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ انہیں باعزت روزگار کے بہتر مواقع میسر آسکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تربیت دی جا رہی ہے، جس کا مقصد نوجوانوں کو خود کفیل بنانا اور بیرون ملک روزگار کے مواقع سے بھرپور استفادہ کے قابل بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنر مند نوجوان نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنائیں گے بلکہ ملک کے لیے قیمتی زرمبادلہ کا ذریعہ بھی بنیں گے۔ وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانی و ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین نے بلوچستان حکومت کی جانب سے نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور اسکل ڈویلپمنٹ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے اس ضمن میں وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں اور وفاق کے درمیان باہمی اشتراک سے افرادی قوت کی ترقی کے اہداف کو مؤثر انداز میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ملاقات میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ وفاقی اور صوبائی ادارے مل کر نوجوانوں کے لیے بیرون ملک روزگار کے مواقع بڑھانے، تربیتی پروگراموں کو مزید مؤثر بنانے اور ادارہ جاتی روابط کو مستحکم کرنے کے لیے مشترکہ اقدامات کریں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یوتھ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے [illegible] ملاقات کر رہے ہیں

DIRECTO
GENERAL OF
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-25 | جمعرات 15 جنوری 2026ء بمطابق 25 رجب المرجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-15

وزیراعلیٰ بلوچستان یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد میں سست روی پر برہم، متعلقہ فرمز کے خلاف کارروائی کی جائے

حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے، نوجوانوں ملک میں قیمتی زرمبادلہ لانے کا ذریعہ بنیں گے، اجلاس سے خطاب

وفاقی اور صوبائی ادارے مل کر نوجوانوں کے لیے بیرون ملک روزگار کے مواقع بڑھانے، تربیتی پروگراموں کو مزید مؤثر بنانے کے لیے مشترکہ اقدامات کریں گے، چوہدری سالک حسین سے ملاقات میں گفتگو

وزیراعلیٰ بلوچستان سے اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ایف پی اے کے کنٹری ریپریزنٹیٹو لوائے شبانیہ کی ملاقات، بلوچستان میں آبادی سے متعلق درپیش چیلنجز و دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق ایک (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا جس میں پروگرام پر عملدرآمد، رفتار اور مستقبل کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں مشیر برائے محکمہ محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور نیاز محمد بجاری، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، منیجنگ ڈائریکٹر بی ٹیوٹا حمود الرحمن سمیت متعلقہ محکموں اور اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو بتایا گیا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کی ذمہ دار بعض فرمز کی جانب سے سست روی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ فرمز کے خلاف کارروائی اور اب تک ادا کی گئی رقوم کی مکمل جانچ پڑتال کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اجلاس میں یہ بھی آگاہ کیا گیا کہ جی ٹو جی (گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ) ماڈل کے تحت بی ٹیوٹا نے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز کا لائسنس حاصل کرنے کے لیے باضابطہ طور پر رجوع کر لیا ہے جس کے بعد بی ٹیوٹا براہ راست متعلقہ ممالک کی ایمبیسیز سے رابطہ کر کے صوبے کے نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بیرون ملک روزگار کے مواقع نوجوانوں کو نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنانے میں مدد دیں گے بلکہ ملک میں قیمتی زرمبادلہ لانے کا ذریعہ بھی بنیں گے وزیراعلیٰ نے پروگرام کے تربیتی ماڈیولز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، عملدرآمد کے عمل کو تیز کرنے اور نتائج کو یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کو محض ایک منصوبے کے بجائے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی بنیاد بنایا جائے وزیراعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطے کو مزید مؤثر بنائیں اور پروگرام کے اہداف کے بروقت حصول کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز یہاں وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانی و ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

چوہدری سالک حسین نے ملاقات کی، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور، بالخصوص افرادی قوت کی ترقی، نوجوانوں کی اسکل ڈویلپمنٹ اور بیرون ملک روزگار کے مواقع سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر کو چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے اغراض و مقاصد، پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہنر فراہم کرنے کے لیے مربوط اور عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ انہیں باعزت روزگار کے بہتر مواقع میسر آسکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تربیت دی جا رہی ہے، جس کا مقصد نوجوانوں کو خودکفیل بنانا اور بیرون ملک روزگار کے مواقع سے بھرپور استفادہ ممکن بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنرمند نوجوان نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنائیں گے بلکہ ملک کے لیے قیمتی زرمبادلہ کا ذریعہ بھی بنیں گے وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانی و ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین نے بلوچستان حکومت کی جانب سے نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور اسکل ڈویلپمنٹ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو سراہتے ہوئے اس ضمن میں وفاقی حکومت کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں اور وفاق کے درمیان باہمی اشتراک سے افرادی قوت کی ترقی کے اہداف کو مؤثر انداز میں حاصل کیا جا سکتا ہے ملاقات میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ وفاقی اور صوبائی ادارے مل کر نوجوانوں کے لیے بیرون ملک روزگار کے مواقع بڑھانے، تربیتی پروگراموں کو مزید مؤثر بنانے اور ادارہ جاتی روابط کو مضبوط کرنے کے لیے مشترکہ اقدامات کریں گے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کو یہاں اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے یو این ایف پی اے (بقیہ نمبر3 صفحہ نمبر2 پر)

(FundPopulationNationsUnited) کے کنٹری ریپریزنٹیٹو لوائے شبانیہ (ShabanehLuay) نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں آبادی سے متعلق درپیش چیلنجز، ماں اور بچے کی صحت، نوجوانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود، اور ڈیٹا پر مبنی پالیسی سازی کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ ؟ خیال کیا گیا ملاقات میں پارلیمانی سیکرٹری پاپولیشن آغا عمر خان احمدزئی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری پاپولیشن ظفر خان بلیدی، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بابر خان اور یو این ایف پی اے کوئٹہ کی سربراہ سعدیہ عطاء بھی شریک تھیں ملاقات کے دوران اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ بلوچستان میں آبادی سے متعلق امور کے لیے ایک مربوط اور مؤثر صوبائی ٹاسک فورس قائم کی جائے گی، جو مختلف محکموں کے درمیان ہم آہنگی کو یقینی بناتے ہوئے آبادی، صحت اور تعلیم سے متعلق پالیسیوں پر مؤثر عملدرآمد کی نگرانی کرے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایڈوکیسی اور ایک مضبوط ڈیٹا گورننس فریم ورک کے ذریعے پالیسی سازی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ آبادی سے متعلق تمام فیصلے مستند ڈیٹا اور شواہد کی بنیاد پر کیے جا سکیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعلیم اور صحت صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں اور ان شعبوں میں بہتری کے بغیر پائیدار ترقی کا حصول ممکن نہیں وزیراعلیٰ نے زور دیا کہ ماں اور بچے کی صحت کے اشاریوں میں بہتری کے لیے ادارہ جاتی اصلاحات ناگزیر ہیں جبکہ نوجوانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود کو صوبے کی سماجی و معاشی ترقی کی بنیاد قرار دیا انہوں نے کہا کہ انسانی ترقی میں سرمایہ کاری ہی بلوچستان کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے اس موقع پر لوائے شبانیہ (Luay Shabaneh) نے بلوچستان حکومت کی پالیسی ترجیحات اور اصلاحاتی اقدامات کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ یو این ایف پی اے بلوچستان میں آبادی، صحت اور انسانی ترقی سے متعلق منصوبوں میں اپنا تعاون مزید مضبوط بنائے گا اور صوبائی حکومت کے ساتھ قریبی اشتراک سے کام جاری رکھے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

Bullet No. 1 Page No. 8

بروز جمعرات 15 جنوری 2026ء

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہارون اختر سے ملاقات، مختلف امور پر گفتگو

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم محمد شہباز شریف کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزارت صنعت و پیداوار میں ملاقات کی اور صوبے میں مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایس ایم ایز) کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ وزارت صنعت و پیداوار کی طرف سے جاری بیان (بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 2 پر)

کے مطابق ملاقات میں وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایس ایم ایز) کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ معاون خصوصی ہارون اختر خان نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے کہا کہ وزیراعظم کا وژن ملک بھر میں ایس ایم ایز اور بالخصوص خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا ہے۔ وزیراعظم کی ہدایت کے مطابق تمام صوبے مل کر ہی ملک کے مائیکرو، سمال اور میڈیم انٹرپرائزز کو فروغ دے سکتے ہیں۔ ایس ایم ایز کے فروغ میں صوبوں کا کردار نہایت اہم ہے اور بلوچستان میں اس کے بے پناہ مواقع موجود ہیں جہاں محنتی اور باصلاحیت افرادی قوت دستیاب ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING

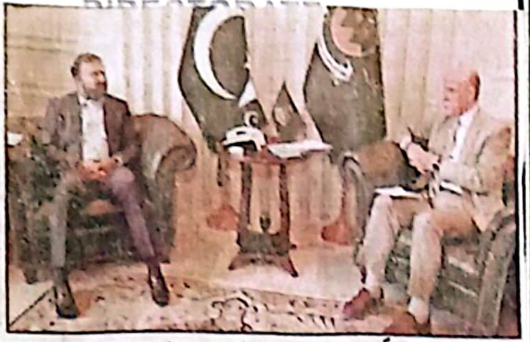

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یو این ایف پی اے کے کنٹری ریپ ہیڈ ٹیٹوا لاسے شبانیہ ملاقات کر رہے ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | جمعرات 15 جنوری 2026ء، 25 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 15

10

وزیراعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے منصوبوں میں کوئی غفلت برداشت نہیں کریں گے

حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے

ایڈوکیسی اور ایک مضبوط ڈیٹا گورننس فریم ورک کے ذریعے پالیسی سازی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا تاکہ آبادی سے متعلق تمام فیصلے مستند ڈیٹا اور شواہد کی بنیاد پر کیے جا سکیں

کوئٹہ، اسلام آباد (خ ن، آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا جس میں پروگرام پر عملدرآمد، رفتار اور مستقبل کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں مشیر برائے محکمہ محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور نیاز محمد بہاری، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، مینجنگ ڈائریکٹر بی ٹیوٹا محمود الرحمن سمیت متعلقہ محکموں اور اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو بتایا گیا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کی ذمہ دار بعض فرمز کی جانب سے سست روی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ فرمز کے خلاف کارروائی اور اب تک ادا کی گئی رقوم کی مکمل جانچ پڑتال کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اجلاس میں یہ بھی آگاہ کیا گیا کہ جی ٹو جی (گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ) ماڈل کے تحت بی ٹیوٹا نے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کا لائسنس حاصل کرنے کے لیے باضابطہ طور پر رجوع کر لیا ہے جس کے بعد بی ٹیوٹا براہ راست متعلقہ ممالک کی ایمبیسیز سے رابطہ کر کے صوبے کے نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے موثر اقدامات کرے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بیرون ملک روزگار کے مواقع نوجوانوں کو نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنانے میں مدد دیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے وفاقی وزیر اوورسیز پاکستانیز و ہیومن ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین کے اعزاز میں دیے گئے ظہرانے میں صوبائی وزراء، ارکین اسمبلی و دیگر موجود ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
جلد 21 | جمعرات 15 جنوری 2026ء، 25 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ 276

نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائیگی

وزیراعلیٰ بگٹی

حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے بیرون ملک روزگار کے مواقع نوجوانوں کو نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنانے میں مدد دیں گے بلکہ ملک میں قیمتی زرمبادلہ لانے کا ذریعہ بھی بنیں گے

زرمبادلہ لانے کا ذریعہ بھی بنیں گے وزیراعلیٰ نے پروگرام کے تربیتی ماڈیولز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، عملدرآمد کے عمل کو تیز کرنے اور نتائج کو یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کو محض ایک منصوبے کے بجائے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی بنیاد بنایا جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کی پیش رفت سے متعلق ایک اہم جائزہ اجلاس بدھ کو یہاں منعقد ہوا جس میں پروگرام پر عملدرآمد، رفتار اور مستقبل کی حکمت عملی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں بقیہ 1 صفحہ 6 پر

مشیر برائے محکمہ محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور نیاز محمد بہاری، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون، منیجنگ ڈائریکٹر بی ٹیوٹا حمود الرحمن سمیت متعلقہ محکموں اور اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کی ذمہ دار بعض فرموں کی جانب سے سست روی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے جس پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ فرم کے خلاف کارروائی اور اب تک ادا کی گئی رقم کی مکمل جانچ پڑتال کی ہدایت کی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اجلاس میں یہ بھی آگاہ کیا گیا کہ جی ٹو جی (گورنمنٹ ٹو گورنمنٹ) ماڈل کے تحت بی ٹیوٹا نے اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹر کا لائسنس حاصل کرنے کے لیے باضابطہ طور پر رجوع کر لیا ہے جس کے بعد بی ٹیوٹا براہ راست متعلقہ ممالک کی ایجنسیز سے رابطہ کر کے صوبے کے نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر انہیں باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اور نتیجہ خیز اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بیرون ملک روزگار کے مواقع نوجوانوں کو نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنانے میں مدد دیں گے بلکہ ملک میں قیمتی زرمبادلہ لانے کا ذریعہ بھی بنیں گے وزیراعلیٰ نے پروگرام کے تربیتی ماڈیولز کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے، عملدرآمد کے عمل کو تیز کرنے اور نتائج کو یقینی بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اسکل ڈویلپمنٹ پروگرام کو محض ایک منصوبے کے بجائے نوجوانوں کے روشن مستقبل کی بنیاد بنایا جائے وزیراعلیٰ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ باہمی رابطے کو مزید مؤثر بنائیں اور پروگرام کے اہداف کے بروقت حصول کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز یہاں وفاقی وزیر برائے

اوورسیز پاکستانیز و ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ چوہدری سالک حسین نے ملاقات کی، ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور بالخصوص افرادی قوت کی ترقی، نوجوانوں کی اسکل ڈویلپمنٹ اور بیرون ملک روزگار کے مواقع سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفاقی وزیر کو چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے اغراض و مقاصد، پیش رفت اور مستقبل کی حکمت عملی سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہنر فراہم کرنے کے لیے مربوط اور عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ انہیں باعزت روزگار کے بہتر مواقع میسر آ سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو مقامی اور بین الاقوامی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تربیت دی جا رہی ہے، جس کا مقصد نوجوانوں کو خود کفیل بنانا اور بیرون ملک روزگار کے مواقع سے بھرپور استفادہ ممکن بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہنر مند نوجوان نہ صرف اپنے اور اپنے خاندان کے معاشی حالات بہتر بنائیں گے بلکہ ملک کے لیے قیمتی زرمبادلہ کا ذریعہ بھی بنیں گے۔

بلوچستان حکومت ایس ایم ایز کے فروغ کیلئے پرعزم ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

وفاقی حکومت کے تعاون سے بلوچستان ہر شعبے میں ایس ایم ایز کی ترقی کے لیے بھرپور اقدامات کرے گا، ہارون اختر سے گفتگو

بلوچستان میں ایس ایم ایز کی ترقی سے نہ صرف صوبے بلکہ علاقائی اور قومی معیشت کو بھی تقویت ملے گی جبکہ ملکی ایس ایم ایز میں بلوچستان کا کردار انتہائی اہم ہے

اسلام آباد (یو این اے) وزیراعظم محمد شہباز شریف کے معاون خصوصی برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وزارت صنعت و پیداوار میں ملاقات کی اور صوبے میں مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایس ایم ایز) کے فروغ کے لیے بقیہ 10 صفحہ 6 پر

باہمی تعاون کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ بدھ کو وزارت صنعت و پیداوار کی طرف سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں وفاقی اور صوبائی حکومت کے درمیان مائیکرو، سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایس ایم ایز) کے فروغ کے لیے باہمی تعاون کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ معاون خصوصی ہارون اختر خان نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کا وژن ملک بھر میں ایس ایم ایز اور بالخصوص خواتین کو معاشی طور پر بااختیار بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی ہدایت کے مطابق تمام صوبے مل کر ہی ملک کے مائیکرو، سمال اور میڈیم انٹرپرائزز کو فروغ دے سکتے ہیں۔ ہارون اختر خان نے کہا کہ ایس ایم ایز کے فروغ میں صوبوں کا کردار نہایت اہم ہے اور بلوچستان میں اس کے بے پناہ مواقع موجود ہیں جہاں محنتی اور باصلاحیت افرادی قوت دستیاب ہے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے یو این ایف پی اے کے کنٹری نمائندہ لوائے شبانیہ ملاقات کر رہے ہیں، چیف سیکرٹری و دیگر بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1340 QUETTA Thursday January 15, 2026 / Rajabul-Murajjab 25, 1447

Investment in human development vital to bright future: Bugti

Reaffirms commitment to equipping youth with market-relevant skills

Staff Report

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti has emphasized that sustained investment in human development is the only guarantee of a prosperous and stable future for the province.

The Chief Minister expressed these views during a meeting with a delegation of the United Nations Population Fund (UNFPA), led by Country Representative Luay Shabaneh, held in Quetta on Wednesday.

Discussions focused on key population-related challenges facing Balochistan, maternal and child health, youth and women's welfare and promotion of data-driven policy making.

Both sides agreed to establish a coordinated provincial task force on population issues. The task force will ensure inter-departmental coordination and oversee implementation of policies related to population management, health, and education.

CM Bugti stressed that policy making must be aligned with modern requirements through advocacy and a robust data governance framework, ensuring that all decisions are based on credible evidence.

He reiterated that education and health remain top priorities of the provincial government, noting that sustainable development cannot be achieved without meaningful progress in these sectors.

The Chief Minister highlighted that institutional reforms are essential to improve maternal and child health indicators.

The welfare of youth and women must be treated as the cornerstone of Balochistan's social and economic development.

"Investment in human development is the true guarantee of Balochistan's bright future," he said.

UNFPA Country Representative Luay Shabaneh praised the Balochistan government's policy priorities and reform initiatives. He reaffirmed UNFPA's commitment to strengthening support for population, health, and human development projects in the province, assuring continued close collaboration to achieve shared development goals.

Moreover, Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has reaffirmed his government's commitment to equipping youth with market-relevant skills and providing them with dignified employment opportunities, describing youth empowerment as a cornerstone of the province's development strategy.

The Chief Minister chaired a review meeting to assess the progress of the Chief Minister Youth Skills Development Programme, focusing on implementation pace, current challenges, and future strategy.

During the briefing, it was noted that some private firms tasked with implementing the programme were showing slow progress. Expressing strong displeasure, CM Bugti ordered immediate action against the concerned firms and a comprehensive audit of funds already disbursed.

He made it clear that negligence or delays in projects linked to the future of youth will not be tolerated.

The meeting was informed that under a Government-to-Government (G2G) model, B-TEVTA has formally applied for a license as an Overseas Employment Promoter. Once approved, B-TEVTA will directly engage with embassies of relevant countries to facilitate international employment opportunities for Balochistan's youth.

Addressing the meeting, the chief minister said that providing international employment opportunities would not only help young people improve their own and their families' economic conditions but would also contribute valuable foreign exchange to the country.

He emphasized the need to align training modules with modern market demands, accelerate implementation, and ensure tangible outcomes.

Chief Minister Bugti stressed that the skills development programme should not be treated as a routine project but as a foundation for a brighter future for the youth of Balochistan.

Sarfraz Bugti further directed all concerned departments to enhance coordination and ensure timely achievement of the programme's objectives.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

Dated: 15 JAN 2026 Page No. 3

Federal Minister reviews CM Youth Skills Development Program

Staff Report

QUETTA: Federal Minister for Overseas Pakistanis and Human Resource Development Chaudhry Salik Hussain called on Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti here on Wednesday. In the meeting, matters of mutual interest, especially manpower development, youth skill development and employment opportunities abroad were discussed in detail.

During the meeting, Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti apprised the Federal Minister about the aims and objectives, progress and future strategy of the Chief Minister Youth Skills Development Program.

The Chief Minister said that the provincial government is taking coordinated and practical steps to provide skills compatible with modern requirements to the youth of the province so that they could get better opportunities for decent employment.

He said that under the Chief Minister Youth Skills Development Program, youth are being trained according to the needs of the local and international market, which aims to make the youth self-sufficient and make full use of employment opportunities abroad.

He said that skilled youth would not only improve the economic conditions of themselves and their families but will also become a source of valuable foreign exchange for the country.

Salik Hussain appreciated the steps taken by the Balochistan government for the welfare and skill development of the youth and assured full cooperation from the federal government in this regard. .

He said that the goals of manpower development could be achieved effectively through mutual cooperation between the provinces and the federation.

It was also agreed in the meeting that federal and provincial institutions would jointly take joint steps to increase employment opportunities for youth abroad, make training programs more effective and strengthen institutional linkages.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

Investment in human development vital to Balochistan's bright future: CM Bugti

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Sarfraz Bugti has emphasized that sustained investment in human development is the only guarantee of a prosperous and stable future for the province.

The Chief Minister expressed these views during a meeting with a delegation of the United Nations Population Fund (UNFPA), led by Country Representative Luay Shabaneh, held in Quetta on Wednesday.

Discussions focused on key population-related challenges facing Balochistan, maternal and child health, youth and women's welfare and promotion of data-driven policy making.

The meeting was attended by Parliamentary Secretary for Population Agha Umar Khan Ahmedzai, Chief Secretary Shakeel Qadir Khan, Secretary Population Zafar Khan Baloch, Principal Secretary to the CM Babar Khan, and Head of UNFPA Quetta Office Saadia Ata.

Both sides agreed to establish a coordinated provincial task force on population issues. The task force will ensure inter-departmental coordination and oversee implementation of policies related to population management, health, and education

CM Bugti stressed that policy making must be aligned with modern requirements through advocacy and a robust data governance framework, ensuring that all decisions are based on credible evidence.

He reiterated that education and health remain top priorities of the provincial government, noting that sustainable development cannot be achieved without meaningful progress in these sectors.

The Chief Minister highlighted that institutional reforms are essential to improve maternal and child health indicators.

The welfare of youth and women must be treated as the cornerstone of Balochistan's social and economic development.

"Investment in human development is the true guarantee of Balochistan's bright future," he said. UNFPA Country Representative Luay Shabaneh praised the Balochistan government's policy priorities and reform initiatives. He reaffirmed UNFPA's commitment to strengthening support for population, health, and human development projects in the province, assuring continued close collaboration to achieve shared development goals.-APP

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 1   Dated: 15 JAN 2026   Page No. 15

عوام کی صحت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، بخت محمد کاکڑ

بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت کو فعال بنایا جا رہا ہے

صحت کے نظام کی بہتری اور شفافیت کیلئے اصلاحات کا سلسلہ جاری رہے گا، جدید آلات کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں صحت کے شعبے کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے اور عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں، سرکاری ہسپتالوں میں سہولیات کی کمی کو دور کرنے کیلئے اصلاحاتی عمل تیز کر دیا گیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں صوبائی وزیر صحت نے کہا کہ ڈاکٹروں، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملے کی خدمات قابل تحسین ہیں جو محدود وسائل کے باوجود عوام کی خدمت میں مصروف ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ طبی عملے کو درپیش مسائل کے حل کیلئے حکومت سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ بخت محمد کاکڑ کا کہنا تھا کہ دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے بنیادی مراکز صحت اور دیہی مراکز صحت کو فعال بنایا جا رہا ہے، جبکہ جدید طبی آلات اور ادویات کی دستیابی کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی صحت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور صحت کے نظام میں شفافیت اور بہتری کیلئے اصلاحات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ صوبائی وزیر صحت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں صحت کے شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائیگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 JAN 2026 Page No. 16

معدنی شعبے میں سعودی سرمایہ کاری سے ترقی کے دروازے کھلیں گے، عبدالقادر

بلوچستان کی مقامی آبادی کیلئے بڑی تعداد میں روزگار کے مواقع پیدا ہونگے، بیان

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کا کان کنی، معدنی وسائل اور تکنیکی تعاون میں تعلقات کو مزید مضبوط کرنے پر اتفاق ایک نئے باب کا آغاز ہے، دنیا بھر میں اہم معدنیات پر توجہ بڑھ رہی ہے دونوں ممالک کے درمیان کان کنی، تکنیکی تعاون، اور سرمایہ کاری کی شراکت داری کو مضبوط بنانا نہایت خوش آئند ہے کان کنی اور اہم معدنیات عالمی سطح پر ایک کلیدی ترجیح بن چکی ہیں پاکستان کے معدنی شعبے کی ترقی کے لیے سعودی عرب کی سرمایہ کاری بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کے نئے امکانات کھول دے گی یوں مقامی آبادی کیلئے بہت بڑی تعداد میں روزگار کے مواقع پیدا ہونگے۔

(باقی صفحہ 3 نمبر 20)

ٹیکسٹ بک بورڈ کی جانب سے پچاس فیصد سے زائد کتب کی تیار، مکمل

لاہور سے کوئٹہ پہنچادی گئیں، مقررہ وقت سے پہلے تمام اضلاع میں طلبہ کو مفت فراہم کی جائیں گی

کوئٹہ (خ ن) محکمہ ثانوی تعلیم بلوچستان نے تعلیمی سال 2026ء کے لیے درسی کتب کی ترسیل اور اشاعت میں [illegible] تاریخی سنگ میل عبور کرلیا ہے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کی جانب سے درسی کتب کی پچاس فیصد سے زائد کتب کامیابی کے ساتھ مکمل کرکے لاہور سے کوئٹہ پہنچادی گئی ہیں جو گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی مقررہ وقت سے پہلے صوبے بھر کے تمام اضلاع میں طلبہ کو مفت فراہم کی جائیں گی۔ پرنٹنگ ٹینڈرز کے عمل میں مکمل شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے صوبائی خزانے کو تقریباً ایک ارب 25 کروڑ روپے کی خطیر بچت فراہم کی گئی ہے۔ یہ تمام اقدامات وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کے وژن اور سیکرٹری محکمہ تعلیم اسفند یار خان کی واضح ہدایات کی روشنی میں عمل میں لائے گئے۔

بلوچستان کے زمینداروں کیلئے بینظیر کسان کارڈ کے اجراء کی منظوری

HBL Konnect کے ساتھ معاہدہ طے، زمینداروں کے اکاؤنٹس کھولے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر کے زمینداروں کی فلاح و بہبود کے لیے بینظیر کسان کارڈ کے اجراء کی باضابطہ منظوری دے دی ہے، جس کے تحت HBL Konnect کے ساتھ معاہدہ طے پا گیا ہے۔ معاہدے کے تحت ایچ بی ایل کے ذریعے زمینداروں کے بینک اکاؤنٹس کھولے جائیں گے تاکہ مالی معاونت شفاف انداز میں فراہم کی جا سکے۔ یہ فیصلہ سیکرٹری زراعت بلوچستان نور احمد پرکانی کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں کیا گیا، جس میں ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیعی مسعود بلوچ سمیت متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ حکومت بلوچستان وقتاً فوقتاً زمینداروں کو سبسڈی کی مد میں مالی معاونت فراہم کرے گی، جس میں بیج، کھاد، زرعی ادویات اور زرعی مشینری کی خرید شامل ہوگی۔ زمینداروں کی سہولت کے لیے "کسان بلوچستان" کے نام سے ایک ویب پیج تیار کیا گیا ہے، جہاں کسان خود آن لائن رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ متعلقہ اضلاع میں ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیعی کے دفاتر اور موبائل ایپ (بینظیر کسان کارڈ) کے ذریعے بھی رجسٹریشن کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔

بلوچستان کا امن پورے ملک کے استحکام کیلئے ناگزیر ہے، آئی جی پولیس

پولیس کو دہشت گردی سے نمٹنے کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور تربیت فراہم کی جارہی ہے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا ہے کہ بلوچستان اہم اور حساس صوبہ ہے جہاں امن کا قیام نہ صرف صوبے بلکہ پورے ملک کے استحکام کیلئے ناگزیر ہے بلوچستان پولیس کو دہشت گردی کی جنگ سے نمٹنے کیلئے کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کرانے کے لئے جدید تربیت فراہم کی جارہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز پولیس ٹریننگ کالج میں زیر تربیت ریکروٹس اہلکاروں سے خطاب اور مختلف تربیتی سہولیات مراکز کے اہلکاروں و دیگر حکام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا۔ اس موقع پر کمانڈنٹ پولیس ٹریننگ کالج کوئٹہ شہزادہ اکبر، ڈی آئی جی اسپیشل برانچ بلوچستان طاہر علاؤالدین، ڈپٹی کمانڈنٹ پی ٹی سی فہد کھوسہ، چیف لاء انسٹرکٹر نظیر بادینی سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر آئی جی پولیس نے تربیتی سہولیات، بم ڈسپوزل اسکواڈ اور اہلکاروں کی پیشہ ورانہ تیاری اور تربیت کا جائزہ لیا اس موقع پر ڈی آئی جی اسپیشل برانچ طاہر علاؤالدین سمیت سینئر پولیس آفیسران نے آئی جی پولیس بلوچستان کو پولیس ٹریننگ کالج میں جاری تربیتی پروگراموں میں جدید سہولیات، بم ڈسپوزل آلات کے حوالے سے بریفنگ دی اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کے اہلکاروں نے آئی جی پولیس کو دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنانے کی عملی مشق پیش کی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کیلئے 2 ارب 25 کروڑ کی رقم جاری

بلوچستان اسٹیٹ لائف انشورنس کا مقروض تھا، کراچی کے نجی ہسپتالوں میں ہیلتھ کارڈ پر مریضوں کا علاج بند کردیا گیا

وزیراعلیٰ کے نوٹس لینے پر محکمہ خزانہ نے رقم جاری کی، صوبہ تاحال 2 ارب 75 کروڑ مقروض، بقیہ رقم جلد جاری کی

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ خزانہ بلوچستان نے ہیلتھ کارڈ پروگرام کیلئے 2 ارب 25 کروڑ روپے کی رقم جاری کردی۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے غریب اور مستحق مریضوں کو مفت علاج معالجے کی سہولیات کیلئے جاری کردہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام اسٹیٹ لائف انشورنس کا 5 ارب روپے کا مقروض ہونے کے بعد کراچی کے نجی ہسپتالوں میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے تحت مریضوں کا علاج معالجہ بند کردیا.........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

تھا جس کی خبر شائع ہونے کے بعد وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے رقم جاری نہ ہونے کا نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر رقم جاری کرنے کے احکامات جاری کئے تھے جس کے بعد محکمہ خزانہ بلوچستان نے بلوچستان ہیلتھ کارڈ کیلئے 2 ارب 25 کروڑ روپے کی رقم جاری کردی ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 15 JAN 2026 Page No. 17

سیلاب متاثرین کی بحالی کا منصوبہ معیار کیساتھ مکمل ہوگا، کمشنر سبی

متاثرہ خاندانوں کو گھروں کیساتھ واش رومز کی تعمیر کیلئے بھی مالی معاونت فراہم کی جائیگی، گھر سولرائز کر کے دیا جائے گا

ترقی فاؤنڈیشن کا کام قابل تحسین ہے، اسد اللہ فیض، ڈویژنل ہیڈکوارٹر ٹیچنگ ہسپتال کا دورہ، مختلف شعبوں کا معائنہ

سبی (ن ن) کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض نے ترقی فاؤنڈیشن سبی اور ایچ آر یو کے زیر اہتمام سیلاب متاثرین کیلئے تعمیر کیے جانیوالے گھروں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ترقی فاؤنڈیشن کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر افتخار ہنگوری، وکھی کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر رحم دل خان مری، انجینئر آفاق احمد، سوشل موبلائزر وسیم گل، صبا مہک اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر ترقی فاؤنڈیشن نے کمشنر کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پہلے مرحلے میں سبی کے 500 سیلاب متاثرہ خاندانوں کے لیے فنڈز موصول ہو چکے ہیں، جن میں سے تقریباً 300 خاندان فنڈز حاصل کر کے اپنے کمروں کی تعمیر شروع کر چکے ہیں۔ متاثرہ خاندانوں کو مالی معاونت چار اقساط میں فراہم کی جا رہی ہے، جس کے تحت ایک کمرہ چار مراحل میں تعمیر کیا جائے گا اور ہر مرحلے پر ایک لاکھ روپے کی قسط دی جائے گی۔ کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض نے کہا کہ ترقی فاؤنڈیشن کی جانب سے منصوبے پر شفاف اور منظم طریقے سے کام قابل تحسین ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے کمروں کے ساتھ واش رومز کی تعمیر کے لیے بھی مالی معاونت فراہم کی جائے گی اور گھروں کو سولرائز کر کے دیا جائے گا تاکہ متاثرین کو پائیدار سہولیات میسر ہوں۔ کمشنر نے منصوبے کی بروقت تکمیل اور معیار کو برقرار رکھنے پر زور دیا اور متعلقہ اداروں کی کاوشوں کو سراہا۔ کمشنر سبی ڈویژن اسد اللہ فیض نے ڈویژنل ہیڈکوارٹر ٹیچنگ ہسپتال سبی کا تفصیلی دورہ کیا، جس میں ایم ایس ڈاکٹر جہانزیب کشکوری سمیت دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران کمشنر نے پروگرام کے لیے سائٹ آئیڈینٹیفیکیشن کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ نیوٹریشن، پیڈیاٹرکس اور گائنی کے شعبہ جات کو ایک ہی احاطے میں قائم کیا جائے تاکہ مریضوں کو معیاری، بروقت اور مربوط طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ کمشنر نے کہا کہ اس حوالے سے جامع پلان فوری طور پر پیش کیا جائے اور جلد از جلد ان تمام وارڈز کو مشترکہ احاطے میں منتقل کرنے کے اقدامات کیے جائیں۔

عوامی مسائل کے حل کیلئے احتجاجی پروگرام کو وسعت دینگے، نصر اللہ زیرے

عوام گیس، بجلی، پانی اور روزگار سے محروم، بنیادی سہولیات کے حصول کیلئے سراپا احتجاج ہیں

بارڈر پر تجارتی سرگرمیاں بحال، گرینڈ الائنس کے گرفتار رہنماؤں کو رہا کیا جائے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ زیرے نے کہا ہے کہ عوام گیس، بجلی، پانی اور روزگار سے محروم اور بنیادی سہولیات کے حصول کیلئے سراپا احتجاج ہیں، صوبے میں بارڈر پر تجارتی سرگرمیاں بحال، بلوچستان اینڈ الائنس کے گرفتار رہنماؤں کو رہا کر کے ان کے مطالبات تسلیم کیے، عوام کو چیک پوسٹوں پر روکنے، دکانوں پر چھاپے مار کر سامان ضبط کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں زمینوں پر قبضہ قبول نہیں، مطالبات کے حق میں پارٹی کی احتجاجی تحریک جاری ہے اگر مطالبات پر عملدرآمد نہ کیا گیا احتجاجی پروگرام کو مزید وسعت دیں گے، یہ بات انہوں نے بدھ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر پارٹی کے مرکزی سیکرٹری مالیات یوسف خان کاکڑ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات عیسیٰ روشان، اللہ نور خان، نداسنگر، محمود ریاض، عبدالرزاق بڑیچ، علی محمد ترین، سلیمان بازئی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ شہروں اور دیہی علاقوں میں واپڈا فیڈرز کا خاتمہ اور اضافی لوڈشیڈنگ ناقابل برداشت ہے، زرعی ٹیوب ویلوں کے کنکشن ختم ہونے کے باوجود لوڈشیڈنگ جاری ہے جبکہ دیہی علاقوں میں فیڈروں سے لائنوں کو متعلقہ گرڈز سے منقطع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی بجلی کی پیداوار کا بڑا حصہ پشتونخوا کے دریاؤں سے حاصل ہوتا ہے، تربیلا ڈیم سالانہ تقریباً 20 ارب یونٹ بجلی پیدا کرتا ہے لیکن پشتون بجلی سے محروم چلے آرہے ہیں بی سے لیکر سوات تک پانچ روپے فی یونٹ بجلی فراہم کرنا ہمارا حق ہے، زرعی ٹیکس غریب عوام کے بس کی بات نہیں، خشک سالی کے باعث زیرزمین پانی کی سطح مسلسل نیچے گر رہی ہے جس سے زراعت کا شعبہ تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔

گیس کی عدم فراہمی کیخلاف نیشنل پارٹی کا گیس کمپنی کے دفتر کے سامنے دھرنا

شدید سردی میں گیس کی عدم فراہمی عوام کے ساتھ ظالمانہ سلوک کے مترادف ہے، چنگیز حئی ودیگر

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکریٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ ممبر مرکزی کمیٹی ڈاکٹر رمضان ہزارہ عیوض علی کی قیادت میں کوئٹہ ہزارہ ٹاؤن مری آباد کے سینکڑوں کارکنوں اور عوام کا سوئی سدرن گیس کمپنی کوئٹہ ہیڈ آفس کے سامنے گیس کی عدم فراہمی کے خلاف بھرپور احتجاج دھرنا نیشنل پارٹی کے احتجاجی مظاہرے سے صوبائی جنرل سیکریٹری چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ ڈاکٹر رمضان ہزارہ عیوض علی ودیگر سیاسی سماجی رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کی شدید سردی کے موسم میں کوئٹہ شہر میں گیس کی عدم فراہمی عوام کے ساتھ کمپنی کا ظالمانہ سلوک کے مترادف ہے خصوصاً ہزارہ ٹاؤن مری آباد بریاب سمیت دیگر علاقوں میں گیس کی فراہمی کمپنی کی طرف سے شجرہ ممنوع بن چکی ہے جس کے باعث بلوچستان سمیت کوئٹہ کے عوام اور معصوم بچوں کی زندگی اجیرن بنا دی گئی ہے، کمپنی نے کوئٹہ میں عوام کو گیس فراہمی یقینی نا بنائی تو نیشنل پارٹی احتجاج کا یہ سلسلہ پورے بلوچستان میں پھیلانے کے لیئے آئندہ لائحہ عمل تیار کرے گی اور ہم کسی صورت عوام کو اس سردی کے موسم میں سوئی گیس کمپنی کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑ سکتے۔

بارڈر ٹریڈ کی بندش سے لاکھوں افراد بے روزگار ہو گئے، مولانا واسع

بارڈر ٹریڈ کے لیے ریگولیٹڈ فریم ورک تیار، حقیقی عوامی نمائندگی بحال کی جائے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان، سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بارڈر ٹریڈ کو بغیر کسی متبادل معاشی نظام کے بند کرنے سے بلوچستان کے لاکھوں افراد بے روزگار ہو گئے ہیں، جس سے صوبہ شدید معاشی بحران کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ لیگل اور الیگل کے مبہم فیصلوں کی آڑ میں سرحدی اضلاع کی معیشت مفلوج کر دی گئی ہے، حالانکہ دنیا بھر میں سرحدی تجارت کو ریگولیٹ کر کے معاشی استحکام پیدا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زراعت پانی کی قلت، مہنگی کھاد، بیج اور منڈیوں تک رسائی نہ ہونے کے باعث تباہ ہو چکی ہے، جبکہ مائننگ کے شعبے میں مقامی آبادی کو نہ روزگار مل رہا ہے اور نہ ہی آئینی حقوق دیئے جا رہے ہیں۔ تاجر برادری کو چھاپوں، چیک پوسٹس اور بارڈر بندش کے باعث شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ صوبہ سنگین سیاسی اور آئینی بحران سے گزر رہا ہے اور عوامی مینڈیٹ کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے وفاق سے مطالبہ کیا کہ اعتماد سازی کے اقدامات کیے جائیں، صوبائی خودمختاری کو یقینی بنایا جائے، بارڈر ٹریڈ کے لیے ریگولیٹڈ فریم ورک بنایا جائے اور حقیقی عوامی نمائندگی بحال کی جائے، بصورت دیگر یہ بحران قومی سطح پر سنگین چیلنج بن سکتا ہے۔

عوام تاجروں اور ملازمین کے مسائل کا حل مذاکرات، جمعیت

بلوچستان میں تاجر برادری کو ناقابل برداشت مشکلات کا سامنا ہے، مولانا عبدالرحمٰن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینیئر نائب امیر مولانا خورشید احمد اور دیگر نے کہا ہے کہ عوام تاجروں اور ملازمین کو درپیش سنگین مسائل کا حل مذاکرات اور باہمی مشاورت کے ذریعے چاہتے ہیں، جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ عوامی مفادات کے تحفظ اور تاجر برادری کے جائز مطالبات کی بھرپور حمایت کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی اس جدوجہد میں پیش پیش رہے گی۔ جمعیت کوئٹہ کی آل پارٹیز کانفرنس میں متفقہ طور پر کیے گئے فیصلے محض اعلانات نہیں بلکہ ان پر فوری اور عملی عملدرآمد وقت کی اہم ضرورت ہے اس سلسلے میں گورنر بلوچستان، وزیراعلیٰ سمیت انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

گوادر کی صفائی، خوبصورتی اور ترقی کیلئے موثر کردار ادا کرینگے، ہدایت الرحمٰن

میونسپل کمیٹی کی عمارت ازسرنو مرمت، تزئین وآرائش اور جدید تقاضوں کے مطابق بحال کر دی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تاریخی میونسپل کمیٹی گوادر کی عمارت ازسرنو مرمت، تزئین وآرائش اور جدید تقاضوں کے مطابق بحال کر دی گئی، مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے عمارت کا افتتاح کیا، افتتاحی تقریب میں ڈائریکٹر جنرل گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی معین الرحمن، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ، چیئرمین میونسپل کمیٹی گوادر ماجد جوہر سمیت دیگر کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر شاندار آتش بازی کا مظاہرہ بھی کیا گیا۔ تقریب کے دوران بلدیہ گوادر پر تیار کی گئی معلوماتی دستاویزی فلم بھی پیش کی گئی اور میونسپل کمیٹی کی جدید موبائل ایپلیکیشن کی باضابطہ رونمائی بھی عمل میں لائی گئی۔ اس موقع پر معروف بلوچی شاعر سید ظہور شاہ ہاشمی کی نظم امیر علی نے ترنم کے ساتھ پیش کر کے حاضرین سے بھرپور داد وصول کی۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ، ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ، ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن، سیاسی وسماجی شخصیت حسین واڈیلہ، چیئرمین میونسپل کمیٹی گوادر ماجد جوہر، سابق ضلعی ناظم بابو گلاب، چیف افسر میونسپل کمیٹی مکتوم سوکی اور سماجی رہنما ماسٹر عبدالعزیز نے کہا کہ میونسپل کمیٹی گوادر کی تاریخی عمارت کی بحالی اجتماعی کاوشوں، شفافیت اور عوامی خدمت کے جذبے کا عملی مظہر ہے، عمارت کی جدید خطوط پر بحالی اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ نیک نیتی، دیانت داری اور شفاف قیادت کے ذریعے اداروں کو موثر اور فعال بنایا جا سکتا ہے۔

تاجروں کے مسائل کے حل کیلئے مشترکہ اقدامات اٹھائے جائیں گے، پشتونخوامیپ

تجارتی گوداموں، شورومز، کاروباری مراکز پر غیر قانونی چھاپے مارے جا رہے ہیں، رحیم زیارتوال ودیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں کسٹم اور فورسز کی جانب سے گوداموں، تجارتی مراکز، مارکیٹوں پر چھاپوں کے متاثرہ تاجروں، دکانداروں اور کاروباری طبقے کا اجلاس ہزار گنجی میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال کی صدارت میں ہوا جس میں تاجروں نے کوئٹہ کے اہم تجارتی مراکز پر چھاپوں کے حوالے سے درپیش صورتحال سے آگاہ کیا، اجلاس سے انجمن تاجران بلوچستان کے صدر عبدالرحیم کاکڑ، پشتونخوامیپ کے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صورت خان کاکڑ، حضرت علی اچکزئی، سید عبدالخالق آغا، نجیب کاکڑ، حاجی یٰسین مینگل، سید محمد جان آغا، حاجی دین محمد آکا، حاجی حضرت خان اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ عوام کا واحد ذریعہ معاش ڈیورنڈ خط پر تجارتی سرگرمیوں اور کاروبار کو ایک منظم منصوبے کے تحت ختم کیا گیا جس سے لاکھوں عوام معاشی مسائل سے دوچار ہوئے۔

CamScanner

کوئٹہ، موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو ارکان زخمی حالت میں گرفتار

کلی خلی میں پولیس کیساتھ فائرنگ کا تبادلہ، دو فرار، دو مسروقہ موٹر سائیکلیں اور اسلحہ برآمد، ایک اہلکار زخمی ہوا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بروری پولیس نے کلی خلی میں فائرنگ کے تبادلے میں موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے دو کارندوں کو زخمی حالت میں ساتھی سمیت گرفتار کر کے دو مسروقہ موٹر سائیکلیں اور اسلحہ قبضے میں لے لیا دو ساتھی فرار ہو گئے جبکہ ایک اہلکار بھی زخمی ہوا ملزمان نے درجنوں موٹر سائیکلیں چھیننے اور چوری کرنے کا اعتراف کیا۔ ملزمان برووری پولیس کو متعدد مقدمات میں مطلوب تھے جبکہ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں اسلحہ کے زور پر وارداتیں کرتے دکھائی دیتے رہے۔ پولیس کے مطابق ایس پی صدر ڈویژن سید طلال شاہ کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے کارندے کلی خلی میں موجود ہیں جس پر ایس ڈی پی او صدر شوکت جدون اور ایس ایچ او برووری نصیب اللہ کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے گزشتہ شب کلی خلی میں ناکہ بندی کر کے چیکنگ شروع کی اسی دوران تین موٹر سائیکلوں پر سوار پانچ مشکوک افراد کو رکنے کا اشارہ دیا تاہم موٹر سائیکل سواروں نے پولیس پر فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں ایک اہلکار ہیڈ کانسٹیبل پرویز زخمی ہو گیا پولیس نے تعاقب کرتے ہوئے جوابی کارروائی کی جس میں دو ملزمان علی احمد عرف شباست خان، نور اللہ کو زخمی حالت میں ساتھی محمد رفیق سمیت گرفتار کر لیا۔

گوادر: دکان میں ایک لاکھ 30 ہزار کی ڈکیتی

فائرنگ سے گاہک جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر ایئرپورٹ روڈ پر دکان میں ڈکیتی ایک لاکھ 30 ہزار سے زائد رقم لوٹ لی، فائرنگ سے ایک گاہک جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق گوادر کے علاقے ایئرپورٹ روڈ بلال مسجد کے قریب پر واقعہ ایک دکان پر گزشتہ روز نامعلوم افراد نے مالک اور دکان میں موجود شہریوں سے ایک لاکھ 32 ہزار لوٹ لئے مزاحمت پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ سے ایک گاہک سمیر الہی موقع پر جاں بحق ہو گیا جبکہ پولیس شہر بھر کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

ڈھاڈر: موبائل ٹاور

دھماکہ خیز مواد سے تباہ

ڈھاڈر (نامہ نگار) ڈھاڈر کے نواحی گاؤں چونائی کے قریب نجی موبائل فون ٹاور کو پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے دھماکہ خیز مواد سے تباہ کر دیا جس کے نتیجے میں مذکورہ ٹاور کو شدید نقصان پہنچا تاہم واقعہ میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا واقعہ کے بعد پولیس نے علاقے کا محاصرہ کر کے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پنجگور، مغوی نوجوان کی تشدد زدہ لاش برآمد

زوہب کی ہلاکت پر شہریوں میں خوف و ہراس، پولیس قانونی کارروائی کر رہی ہے

پنجگور (یو این اے) بلوچستان کے ضلع پنجگور میں گزشتہ روز اغواء ہونے والے نوجوان زوہب ولد محمد اعظم کی تشدد زدہ لاش برآمد ہوئی ہے۔ مقتول پنجگور کے علاقے وشبود کا رہائشی تھا۔ پولیس کے مطابق زوہب کو منگل کے روز میونسپل کمیٹی وشبود میں ایک........ بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

انٹرویو کے دوران نامعلوم مسلح افراد نے اغواء کیا تھا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ اغواء کار گاڑی میں سوار تھے اور زوہب کو زبردستی اپنے ساتھ لے گئے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ بدھ کی صبح زوہب کی لاش بونستان مرگوڈن کے علاقے سے برآمد ہوئی، جس پر تشدد کے واضح نشانات موجود ہیں لاش کو قانونی کارروائی کے بعد ضلعی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ ضلعی پولیس نے تحقیقات شروع کر دی۔

16 JAN 2026

CamScanner

MASHRIQ QUETTA

نیشنل پارٹی کا گیس کی عدم فراہمی پر مظاہرہ روڈ بلاک عوام پریشان

شدید سردی میں کوئٹہ شہر کو گیس کی عدم فراہمی ظلم کے مترادف ہے'چنگیز حئی بلوچ' ڈاکٹر رمضان ہزارہ 'عیوض علی

[illegible]

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ ممبر مرکزی کمیٹی ڈاکٹر رمضان ہزارہ عیوض علی کی قیادت میں کوئٹہ ہزارہ ٹاؤن مری آباد کے سینکڑوں کارکنوں و عوام کا سوئی سدرن گیس کمپنی کوئٹہ ہیڈ آفس کے سامنے گیس کی عدم فراہمی کے خلاف بھرپور احتجاج و دھرنا نیشنل پارٹی کے احتجاجی مظاہرے سے صوبائی جنرل سیکرٹری چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ ڈاکٹر رمضان ہزارہ عیوض علی و دیگر سیاسی سماجی رہنماؤں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کے کوئٹہ کی شدید سردی کے موسم میں کوئٹہ شہر میں گیس کی عدم فراہمی عوام کے ساتھ.......... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

کمپنی کا ظالمانہ سلوک ہے خصوصاً ہزارہ ٹاؤن مری آباد سریاب سمیت دیگر علاقوں میں گیس کی فراہمی کمپنی پریشانیوں میں اضافے کا باعث بن رہی ہے جس کے باعث بلوچستان سمیت کوئٹہ کے عوام اور معصوم بچوں کی زندگی اجیرن بنا دی گئی صوبائی جنرل سیکرٹری چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ ڈاکٹر رمضان ہزارہ و دیگر مقررین نے دوران خطاب کہا کہ اگر سوئی سدرن گیس کمپنی نے کوئٹہ میں عوام کو گیس فراہمی یقینی نہ بنائی تو نیشنل پارٹی احتجاج کا یہ سلسلہ پورے بلوچستان میں پھیلانے کیلئے آئندہ کا لائحہ عمل تیار کرے گی اور ہم کسی صورت عوام کو اس سردی کے موسم میں سوئی گیس کمپنی کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے احتجاجی مظاہرے کے دوران جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی کوئٹہ کی طرف سے گفت شنید کے لئے صوبائی جنرل سیکرٹری چنگیز حئی بلوچ ایڈووکیٹ اور ڈاکٹر رمضان ہزارہ سے رابطہ کیا

صفا کوئٹہ کے ٹھیکیدار کے مزدور دشمن رویے کا نوٹس لیا جائے

تنخواہیں قلیل، مزدور ہفتہ وار چھٹی، اوور ٹائم اور سیفٹی سہولیات سے محروم ہیں، نظر مینگل و دیگر

کوئٹہ (پ ر) پاکستان ٹریڈ یونین ڈیفنس کمپین کے مرکزی چیئرمین کامریڈ نظر مینگل صوبائی صدر غلام رسول، یوسفی بلوچ، عمران خان، یونس بلوچ اور افضل خان نے مشترکہ بیان میں کمشنر کوئٹہ اور میٹروپولیٹن ایڈمنسٹریٹر کی توجہ صفا کوئٹہ کے ٹھیکیدار کی مزدور دشمن روش کی طرف مبذول کراتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے کنٹریکٹ ورکروں اور سیکورٹی گارڈز کے ساتھ ظلم اور ناانصافی کی تمام حدوں کو پار کر دیا ہے حکومت کی جانب سے کم از کم تنخواہ 37 ہزار قانونی طور پر مقرر کی گئی ہے ورکروں کو 37 ہزار سے محروم کر کے صرف ساڑھے 19 ہزار روپے دیے جا رہے ہیں تنخواہیں پہلی تاریخ پر ادا کرنے کی بجائے 18 تاریخ کو دی جاتی ہیں اس کے علاوہ قانونی طور پر کوئی بھی ملازم چاہے سرکاری ہو یا پرائیویٹ کو ہفتے میں ایک بار چھٹی ملنی چاہیے جبکہ صفا کوئٹہ کے ٹھیکیدار نے ورکروں کو ہفتے کی چھٹی سے بھی محروم رکھا ہوا ہے چھٹی کے دن کام کرنے پر اوور ٹائم بھی نہیں دیتا اوقات کار قانونی طور پر آٹھ گھنٹے مقرر ہیں مگر مزدوروں سے آٹھ گھنٹے سے زیادہ کام کروایا جاتا ہے زیادہ کام کرنے کا اوور ٹائم بھی نہیں دیا جاتا گند اور کچرے کے مضر اثرات بچنے کے لیے بھی کوئی سہولت میسر نہیں ہے اس صورتحال کا فوری طور پر نوٹس لیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6 Dated: 15 JAN 2026 Page No. 21

بلوچستان کی پائیدار ترقی، وفاق اور صوبائی حکومت کا باہمی اشتراک ناگزیر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز گورنر جعفر مندوخیل، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی موجودگی میں اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی ہے دوران ملاقات وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود کے جاری و مجوزہ منصوبوں ترقیاتی ترجیحات اور وفاق وصوبے کے درمیان موثر رابطہ کاری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لئے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان میں خواتین اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ، سماجی ترقی اور انسانی وسائل کی بہتری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے اور صوبے کے مسائل کا حل موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے منصوبوں کا فوری، شفاف اور موثر نفاذ وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پارلیمنٹ، وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کی مشترکہ کوششوں سے بلوچستان کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور سماجی خوشحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے صوبے میں امن وامان کے قیام کے لئے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں اور خدمات کو سراہا اور وفاق وصوبے کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ یہ ملاقات اور اس میں سامنے آنے والے خیالات اس حقیقت کا واضح اظہار ہیں کہ بلوچستان کے مسائل کا ادراک اب محض بیانات تک محدود نہیں رہا بلکہ عملی اقدامات اور سنجیدہ پالیسی ہم آہنگی کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ موقف کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی وفاق اور صوبے کے باہمی تعاون کے بغیر ممکن نہیں، نہ صرف حقیقت پسندانہ ہے بلکہ ملکی وفاقی ڈھانچے کی روح کے عین مطابق بھی ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، مگر بدقسمتی سے ماضی میں مختلف سیاسی، انتظامی اور سیکیورٹی وجوہات کے باعث ترقی وخوشحالی کے سفر میں پیچھے رہ گیا۔ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ بلوچستان کو دہائیوں تک نظرانداز کیا جاتا رہا۔ بنیادی ڈھانچے کی کمی، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں پسماندگی، روزگار کے محدود مواقع اور بعض اوقات احساسِ محرومی نے اس صوبے کو قومی دھارے سے دور رکھنے میں کردار ادا کیا۔ تاہم گزشتہ چند برسوں سے خاص طور پر موجودہ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے دور میں یہ تاثر بتدریج بدل رہا ہے غیر معمولی اقدامات، مربوط پالیسی سازی اور سنجیدہ سیاسی عزم کے باعث بلوچستان کی ترقی اور استحکام کے لئے ایک نیا باب رقم ہو رہا ہے، جو یقیناً اطمینان بخش اور حوصلہ افزا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ اتحادی وفاقی حکومت نے ابتدا ہی سے اس امر کا واضح اعلان کیا کہ بلوچستان کی ترقی کو قومی ترجیح بنایا جائے گا۔ یہ بات محض دعوؤں تک محدود نہیں رہی بلکہ عملی اقدامات، ترقیاتی منصوبوں کی منظوری، وسائل کی فراہمی اور صوبے کو اعتماد میں لے کر فیصلے کرنے کی صورت میں سامنے آئی۔ سی پیک کے منصوبے ہوں، شاہراہوں اور انفراسٹرکچر کی تعمیر ہو، یا تعلیم وصحت کے شعبوں میں سرمایہ کاری، وفاقی حکومت نے ہر سطح پر بلوچستان کے لئے خصوصی توجہ کا مظاہرہ کیا ہے۔ اسی طرح وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت نے بھی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دیرینہ مسائل کے حل کو اپنی اولین ترجیح بنایا ہے۔ میر سرفراز بگٹی ایک متحرک، حقیقت پسند اور زمینی حقائق سے آگاہ رہنما کے طور پر سامنے آئے ہیں ان کا زور امن وامان کے قیام، گڈ گورننس، شفافیت اور عوامی فلاح پر ہے۔ وہ بخوبی جانتے ہیں کہ ترقی کے تمام خواب اسی وقت شرمندہ تعبیر ہو سکتے ہیں جب صوبے میں پائیدار امن قائم ہو امن کے قیام کے لئے عوام کو حکومت اور سیکورٹی اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون اور ہمکاری کرنی چاہئے اس تناظر میں سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کردار بھی قابل تحسین ہے، جنہوں نے جانوں کی قربانیاں دے کر بلوچستان میں امن کے قیام کو ممکن بنایا۔ امن وامان کی بہتر صورتحال ہی وہ بنیاد ہے جس پر ترقی، سرمایہ کاری اور معاشی سرگرمیوں کی عمارت کھڑی کی جا سکتی ہے۔ موجودہ حکومت کی یہ حکمت عملی کہ سیکیورٹی اقدامات کے ساتھ ساتھ سماجی و معاشی ترقی کو یکساں اہمیت دی جائے، ایک متوازن اور دانشمندانہ سوچ کی عکاس ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کا یہ کہنا کہ بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے، ایک جامع اور دوررس وژن کی نشاندہی کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک بلوچستان ترقی نہیں کرے گا، پاکستان مکمل طور پر ترقی یافتہ نہیں ہو سکتا۔ بلوچستان کی جغرافیائی حیثیت، ساحلی پٹی، معدنی وسائل اور خطے میں اسٹریٹجک اہمیت اسے پاکستان کے مستقبل کے لئے ناگزیر بناتی ہے۔ خواتین اور نوجوانوں کے حقوق کا تحفظ، تعلیم و ہنرمندی میں سرمایہ کاری اور انسانی وسائل کی ترقی وہ شعبے ہیں جن پر توجہ دے کر بلوچستان کو خود کفیل اور مستحکم بنایا جا سکتا ہے۔ ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا بلوچستان میں تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبوں کے فوری اور شفاف نفاذ پر زور دینا بھی اس بات کا ثبوت ہے کہ وفاقی حکومت اب نتائج پر یقین رکھتی ہے۔ شفافیت اور موثر عملدرآمد وہ عناصر ہیں جو ماضی کی ناکامیوں کا تدارک کر سکتے ہیں۔ اگر منصوبے بروقت مکمل ہوں، وسائل درست سمت میں استعمال ہوں اور عوام کو ان کے ثمرات ملیں تو احساسِ محرومی خود بخود کم ہو جاتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ بلوچستان کے حوالے سے یہ مثبت رفتار برقرار رکھی جائے۔ ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ مقامی آبادی کو اعتماد میں لینا، انہیں روزگار کے مواقع فراہم کرنا انہیں تعمیر و ترقی کے سفر میں زیادہ سے زیادہ شامل حال رکھنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ وفاق اور صوبے کے درمیان مضبوط رابطہ کاری سے نہ صرف پالیسیوں میں تسلسل آئے گا بلکہ وسائل کا بہتر استعمال بھی ممکن ہو سکے گا موجودہ وفاقی اور صوبائی قیادت کا وژن، نیت اور عملی اقدامات مستحسن ہیں اگر یہی جذبہ اور ہم آہنگی برقرار رہی تو آنے والے کچھ ہی برسوں میں بلوچستان باقی صوبوں کے برابر آ جائے گا اور ترقی وخوشحالی کا سفر تیز تر ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 15 JAN 2026 Page No. 22

بلوچستان ملکی ترقی کی کلید، وفاقی اور صوبائی حکومت کا صوبے میں ترقی وخوشحالی کو یقینی بنانے کا عزم

بلوچستان پاکستان کی ترقی کی کلید ہے کیونکہ یہ قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، اس کی اسٹریٹجک اہمیت ہے اور یہ چین پاکستان اقتصادی راہداری کا محور ہے، جو معاشی ترقی، گوادر بندرگاہ کے ذریعے تجارت، اور طویل مدتی قومی خوشحالی کے مواقع فراہم کرتا ہے حالانکہ اسے امن اور ترقی کے چیلنجز کا سامنا ہے جس کے حل کے لیے سرمایہ کاری ضروری ہے۔ بلوچستان ملک کا واحد خطہ ہے جو معدنیات، گیس اور دیگر قدرتی وسائل سے بھرپور ہے جن کا درست استعمال ملکی معیشت کو مضبوط کرسکتا ہے۔ گوادر پورٹ، سی پیک سمیت دیگر منصوبوں کا حصہ ہونے کی وجہ سے یہ بین الاقوامی تجارت اور اقتصادی سرگرمیوں کا مرکز بن رہا ہے، جو پورے ملک کو فائدہ پہنچائے گا۔ ایران اور افغانستان سے سرحد ملنے کی وجہ سے اس کی جغرافیائی پوزیشن بہت اہم ہے جس سے علاقائی تجارت اور دفاع میں مدد ملتی ہے۔ تیل اور گیس کی پائپ لائنوں کا گزرگاہ ہونے کی وجہ سے یہ ملک کی توانائی کی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ حکومت اور نجی شعبے کی جانب سے سرمایہ کاری کے فروغ سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور معاشی ترقی ہوگی۔ بلوچستان میں امن اور ترقی پاکستان کی مجموعی ترقی، خوشحالی اور بین الاقوامی سطح پر مضبوطی کے لیے ناگزیر ہے اور یہ ملک کے مستقبل کا ایک اہم ستون ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی شریک تھے۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں امن و امان کی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود کے جاری و مجوزہ منصوبوں، ترقیاتی ترجیحات اور وفاق وصوبے کے درمیان مؤثر رابطہ کاری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان میں خواتین اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ، سماجی ترقی اور انسانی وسائل کی بہتری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے اور صوبے کے مسائل کا حل موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے منصوبوں کا فوری، شفاف اور مؤثر نفاذ وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پارلیمنٹ، وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کی مشترکہ کوششوں سے بلوچستان کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور سماجی خوشحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔ بہرحال بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کے ساتھ دیگر چیلنجز سے نمٹنے کیلئے وفاق کا تعاون ناگزیر ہے۔ بلوچستان گزشتہ کئی دہائیوں سے محرومی و پسماندگی کا شکار ہے جس کی بڑی وجہ وفاق کا ناروا رویہ ہے۔ موجودہ حالات کا تقاضہ ہے کہ بلوچستان کی اسٹریٹجک اہمیت اور وسائل سے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے ذریعے اسے زیادہ اہمیت دی جائے، زیادہ رقم بلوچستان کے عوام کی ترقی فلاح و بہبود، انفراسٹرکچر اور مختلف شعبوں پر خرچ کرنے کی جائے تاکہ بلوچستان میں ترقی کی رفتار تیز ہو اور صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں ترقی ممکن ہو۔ امید ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان حکومت کے ساتھ بھرپور تعاون کرے گی اور بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No 6

Dated: 15 JAN 2026

Page No. 23

Online recruitment tests

The recent announcement by Balochistan Chief Minister Sarfraz Bugti regarding the initiation of online recruitment for 111 vacant positions in the Finance Department marks a pivotal, tech-driven shift in the province's governance. By embracing a paperless, merit-based system, the provincial administration is signaling a bold departure from the traditional, often opaque hiring methods that have long plagued the public sector. The promise of conducting online screening tests and issuing appointment letters within a single hour of completion is unprecedented, aiming to strip away the bureaucratic delays and human discretion that frequently serve as breeding grounds for nepotism and corruption. For a province where the "sale" of government jobs has been a persistent grievance, this digital reform offers a much-needed glimmer of hope for the qualified yet disenfranchised youth who have historically been sidelined by influential networks. However, as historic as this move may be, the path to true transparency is fraught with challenges that the government must proactively address to maintain public trust. The ghost of past recruitment controversies, particularly those involving the National Testing Service (NTS) and Balochistan Testing Service (BTS) for teacher inductions, still looms large. Those processes were marred by allegations of out-of-course papers, exorbitant fees, and "technical maneuvering" that allegedly favored well-connected candidates. To avoid a repeat of such skepticism, the current administration must ensure that the online platform is beyond reproach, with robust cybersecurity measures and an ironclad audit trail. Transparency should not just be a claim or statement, it must be visible in the design of the aptitude tests and the immediate, public disclosure of results. Furthermore, the "digital divide" remains a stark reality that could inadvertently disenfranchise the very people this reform seeks to empower. Vast stretches of Balochistan continue to suffer from chronic electricity shortages and a lack of stable internet connectivity. For a candidate in a remote district like Musakhel or Awaran, a "one-hour appointment" system is meaningless if they cannot even access the portal due to a blackout or a lack of 4G coverage. If the recruitment process remains purely home-based, it risks becoming a privilege for those living in urban centers like Quetta. To ensure inclusivity, the government should consider establishing dedicated "Digital Testing Hubs" in every district headquarters, equipped with reliable power backups and high-speed internet. Only by bridging these infrastructural gaps can the Balochistan government truly fulfill its promise of a 100% merit-based system that leaves no deserving candidate behind.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated 15 JAN 2026 Page No. 25

بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی شریک تھے ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں امن وامان کی صورتحال، عوامی فلاح و بہبود کے جاری و مجوزہ منصوبوں، ترقیاتی ترجیحات اور وفاق و صوبے کے درمیان موثر رابطہ کاری پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر اس امر پر زور دیا کہ بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور عوامی خوشحالی کے لیے وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مضبوط ہم آہنگی ناگزیر ہے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان میں خواتین اور نوجوانوں کے حقوق کے تحفظ، سماجی ترقی اور انسانی وسائل کی بہتری پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی مجموعی ترقی کا کلیدی ستون ہے۔ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے اور صوبے کے مسائل کا حل موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان میں انفراسٹرکچر، تعلیم اور صحت کے منصوبوں کا فوری، شفاف اور موثر نفاذ وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے عوام کی فلاح و بہبود اور ترقی کو قومی ترجیح قرار دیتے ہوئے صوبائی حکومت کے ساتھ ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ملاقات میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ پارلیمنٹ، وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کی مشترکہ کوششوں سے بلوچستان کی پائیدار ترقی، معاشی استحکام اور سماجی خوشحالی کو یقینی بنایا جائے گا۔ سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا کہ بلوچستان ان کے دل کے قریب ہے اور صوبے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وفد نے صوبے میں امن وامان کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی موثر کارروائیوں، قربانیوں اور پیشہ ورانہ خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا۔

بلوچستان کی ترقی سے ملک میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ گوادر پورٹ اور سی پیک کے منصوبے اس بات کے روشن مثال ہیں کہ بلوچستان میں ترقیاتی اقدامات پاکستان کو عالمی تجارتی راستوں میں ایک مضبوط مقام دے رہے ہیں۔ ان منصوبوں سے نہ صرف تجارتی آمدنی میں اضافہ ہوگا بلکہ مقامی لوگوں کو روزگار، ہنر سیکھنے اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا موقع بھی ملے گا۔ بلوچستان کی ترقی پاکستان کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے۔ جب بلوچسان خوشحال، مستحکم اور تعلیم یافتہ ہوگا تو پورے ملک میں اقتصادی، سماجی اور سیاسی استحکام قائم ہوگا۔ بلوچستان کی ترقی میں ہر قدم پاکستان کی ترقی کی ضمانت ہے، اور یہ قومی یکجہتی، خوشحالی اور عالمی مقام کے لیے ایک مثبت اور ضروری اقدام ہے۔ بلوچستان کی ترقی سے پاکستان کی سیکیورٹی اور خطے میں اہمیت بھی بڑھتی ہے۔ ایک خوشحال اور مستحکم بلوچستان پڑوسی ممالک اور عالمی سرمایہ کاروں کے لیے اعتماد کا پیغام دیتا ہے، جس سے پاکستان کا عالمی معیار اور اثر ورسوخ مضبوط ہوتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No 6 Dated 15 JAN 2026 Page No 27

By Abdul Salam Khan

Reimagining Mental Health in Balochistan

Mental health has long been one of the most neglected dimensions of public health in Balochistan, shaped by history, culture, poverty, and prolonged conflict. In earlier eras, mental illness was rarely understood as a medical condition. Psychological distress was often attributed to jinn possession, black magic, the evil eye, or moral weakness. Individuals suffering from severe mental disorders were subjected to inhuman treatments, including physical restraints, isolation, beating, starvation, and forced rituals at shrines or by self-styled healers. Families, driven by fear, stigma, and lack of alternatives, frequently consented to such practices. Treatment was not based on care but on control, and suffering was normalized rather than healed.

The transition from these archaic practices to evidence-based mental healthcare has been slow and uneven. Even today, remnants of those beliefs persist across rural and urban Balochistan. Mental illness is widely misunderstood, and stigma remains deeply entrenched. Conditions such as depression, anxiety, bipolar disorder, schizophrenia, substance use disorders, and post-traumatic stress disorder are common, yet rarely acknowledged openly. International and national estimates suggest that at least one in four people experience some form of mental health problem during their lifetime. In Balochistan, the burden is likely higher due to poverty, unemployment, low literacy, political instability, natural disasters, and limited access to healthcare.

Women face a disproportionate burden of mental health problems, particularly depression and anxiety, often linked to domestic violence, early marriages, limited autonomy, and reproductive health issues. Men are more vulnerable to substance abuse, especially narcotics and prescription drugs. Youth experience rising levels of stress, hopelessness, and suicidal ideation due to unemployment, academic pressure, and lack of opportunities. Professionals such as healthcare workers, teachers, journalists, and security personnel are increasingly affected by burnout and trauma-related disorders. The consequences extend beyond individuals, disrupting families, increasing domestic conflict, reducing productivity, and placing a silent but heavy burden on the economy. Untreated mental illness weakens social cohesion, fuels crime and substance abuse, and undermines political stability.

Despite the magnitude of the problem, mental health services in Balochistan remain severely underdeveloped. Most districts lack even basic psychiatric facilities. A handful of tertiary hospitals provide outpatient care, often overwhelmed by patient load. Inpatient psychiatric wards are scarce, poorly resourced, and concentrated in a few urban centers. The provincial health budget allocates only a negligible fraction to mental health, far below global recommendations. Non-governmental organizations and international partners have attempted to fill gaps through community-based programs, psychosocial support in emergencies, and awareness campaigns, but their reach remains limited and dependent on external funding.

Infrastructure for mental healthcare requires urgent attention. Dedicated buildings for outpatient and inpatient psychiatric care are essential, ensuring privacy, dignity, and safety. Facilities must move away from custodial models and adopt recovery-oriented environments. Community mental health centers should be established at the district level to reduce pressure on tertiary hospitals and bring services closer to people. Integration of mental health into primary healthcare can play a transformative role, allowing early detection and referral.

Human resources remain one of the most critical challenges. The number of psychiatrists in Balochistan can be counted on fingers, with psychologists, psychiatric nurses, and social rehabilitators even fewer. Most districts have no trained mental health professionals at all. This vacuum allows unqualified practitioners and quacks to exploit vulnerable families, perpetuating inhuman practices under the guise of treatment. Structured training programs, incentives for specialists to serve in underserved areas, and task-shifting to trained primary care providers are essential. Psychiatric nursing and social rehabilitation must be recognized as vital components of mental healthcare.

Modern mental health treatment relies on a combination of medicines, psychotherapies, and psychosocial interventions. Essential psychotropic medicines must be consistently available through public-sector facilities. Electroconvulsive therapy, when used ethically and according to international guidelines, remains a life-saving treatment for severe depression and psychosis, yet it must never resemble the punitive practices of the past. Psychotherapies such as cognitive behavioral therapy, family therapy, and trauma-focused interventions are crucial but largely inaccessible due to a lack of trained professionals. Media awareness, school-based education, and community training can play a powerful role in prevention, early help-seeking, and stigma reduction.

Learning tools, including updated curricula in medical and nursing colleges, continuous professional development, and digital platforms, are necessary to build capacity. Research on mental health in Balochistan is alarmingly scarce. Without local data on prevalence, risk factors, and service outcomes, policymaking remains guesswork. Academic institutions must be encouraged to undertake ethical and culturally sensitive research, supported by provincial funding.

Legal and institutional frameworks are indispensable. A robust Mental Health Act, aligned with human rights standards, must be effectively implemented. The establishment of a provincial Mental Health Authority is essential to regulate institutions, license professionals, monitor services, and hold violators accountable. Quackery must be treated as a criminal offense, particularly where inhuman or degrading treatment is involved. A comprehensive Balochistan Mental Health Policy, supported by clear strategies and timelines, can provide direction and accountability.

Mental health economics is often ignored, yet the cost of inaction is immense. Untreated mental illness reduces workforce participation, increases healthcare expenditures, and perpetuates poverty. Investment in mental health yields high returns through improved productivity, reduced burden on families, and stronger social stability. Allocating adequate budgetary resources is not charity but sound economic policy.

The path forward demands clear action. Mental health must be recognized as a public health priority. Services should be decentralized and integrated into primary care. Human resources must be expanded through training and incentives. Legal frameworks must protect patients from abuse and regulate institutions strictly. Awareness campaigns should challenge harmful beliefs and promote medical understanding. Research and data collection must guide policy. Above all, mental healthcare must be rooted in dignity, compassion, and science.

Balochistan stands at a critical juncture. The choice is between allowing centuries-old cruelty to persist under new names or building a humane, lawful, and evidence-based mental health system.

Moving from chains to care is not merely a medical necessity, but a moral imperative for a society that seeks justice, stability, and human dignity.

The writer is former Justice of the Peace Quetta, internationally acknowledged author, and psycho-social support consultant. He can be reached at salamkhanpsp@yahoo.com

CamScanner